THU.10.July.2025
VOLUME:20 NO:167
Mob:8055362952
Price: 3=00
Pages=4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز جمعرات 10/ جولائی 2025
جلد:20 شمارہ: 167
14/ محرم الحرام 1447ھ
قیمت 00=3 روپے
صفحات: 4

ناندیڑ
ورقِ تازہ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے بی۔ایڈ)

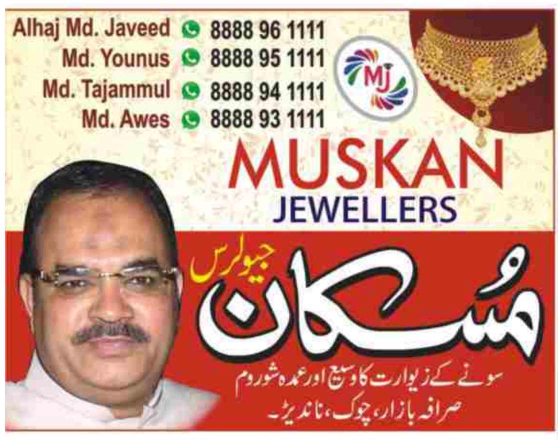
Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
کنگن جویلرس
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

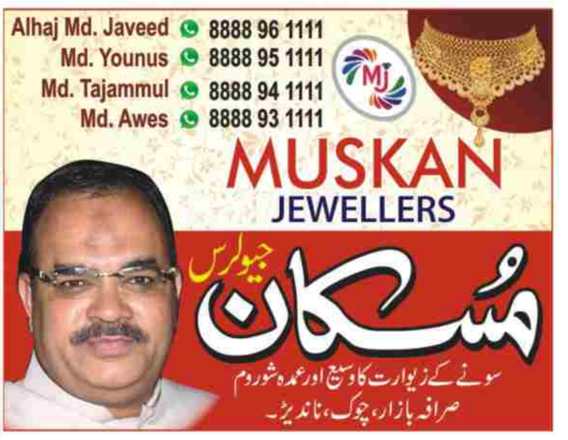
Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنا امن کا واحد راستہ: میکرون

غزہ میں جنگ بندی تجویز ناکام ہوئی تو اسرائیل کے خلاف مزید کارروائی کریں گے: برطانیہ

لندن، 9 جولائی (ایجنسیز) فرانسیسی صدر نے کہا ہے کہ فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنا امن کا واحد راستہ ہے۔ ایمینوئل میکرون نے برطانیہ کی پارلیمنٹ سے خطاب میں فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے پر زور دیا اور کہا کہ یہ امن کا واحد راستہ ہے۔ میکرون جو کہ بریگزٹ کے بعد کسی یورپی رہنما کا پہلا سرکاری دورہ برطانیہ میں ہیں۔ خطاب کے اہم نکا تغزہ میں جنگ بندی فوری طور پر ضروری ہے۔ غزہ میں نہ ختم ہونے والی جنگ پورے خطے کیلئے خطرہ ہے۔ فلسطینی ریاست کو باضابطہ تسلیم کرنا ہی خطے میں امن قائم کرنے کا واحد راستہ ہے۔ برطانیہ اور فرانس کو ایک موثر کثیرالجہتی کے دفاع اور بین الاقوامی نظام کے تحفظ کیلئے مل کر کام کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس بات سے آگاہ ہیں کہ ایک سیاسی راستہ بہت ضروری ہے، اور میں علاقائی سلامتی کے ڈھانچے کی بنیاد کے طور پر دو ریاستی حل کے مستقبل پر یقین رکھتا ہوں جو اسرائیل کو اپنے پڑوسیوں کے ساتھ امن اور سلامتی کے ساتھ رہنے کے قابل بنائے گا۔ میں واضح کرنا چاہتا ہوں، آج غزہ میں بغیر کسی شرط کے جنگ بندی کا مطالبہ کرنا، باقی دنیا کو صرف یہ بتا رہا ہے کہ ہمارے لیے بطور یورپی، کوئی دوہرا معیار نہیں ہے، اور جیسا کہ ہم انسانی جانوں سے وابستہ ہیں، جیسا کہ ہم علاقائی سالمیت سے وابستہ ہیں، ہم جنگ بندی چاہتے ہیں، کوئی بحث نہیں۔ برطانیہ نے غزہ میں جنگ بندی کی تجویز ناکام ہونے کی صورت میں اسرائیل کے خلاف مزید کارروائی کی دھمکی دی ہے۔ برطانوی وزیر خارجہ ڈیوڈ لیمی نے غزہ میں انسانی بحران کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر فلسطینی سرزمین میں جنگ کے خاتمے کیلئے جنگ بندی کا معاہدہ عمل میں نہیں آیا تو برطانیہ اسرائیل کے خلاف مزید کارروائی کر سکتا ہے۔ منگل کو پارلیمنٹ کی خارجہ امور کی کمیٹی سے خطاب کرتے ہوئے، لیمی نے غزہ میں امریکہ اور اسرائیل کے حمایت یافتہ گروپ کے ذریعے غزہ میں امداد کی تقسیم کے نئے طریقہ کار پر بھی تنقید کی۔ لیمی نے کہا کہ ہم بہت واضح ہیں کہ ہم اس امدادی فاؤنڈیشن کی حمایت نہیں کرتے جو قائم کی گئی ہے یہ اچھا کام نہیں کر رہا، بہت سارے لوگ بھوک سے مرنے کے قریب ہیں بہت سارے لوگ اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں ہم نے عالمی سطح پر اس نظام کی مذمت کی ہے جو قائم کیا گیا ہے۔ گزشتہ ہفتوں کے دوران جی ایچ ایف کی مدد کے حصول کے دوران سینکڑوں فلسطینی اسرائیلی فائرنگ سے شہید ہو چکے ہیں۔

اترپردیش کے صبیح خان ایپل کمپنی کے چیف آپریٹنگ آفیسر مقرر

نیویارک ۔ 9 جولائی (ایجنسیز) معروف ٹیکنالوجی کمپنی ایپل نے بھارتی نژاد صبیح خان کو چیف آپریٹنگ آفیسر (COO) کے عہدے پر ترقی دے دی ہے۔ کمپنی نے آج اعلان کیا کہ صبیح خان رواں ماہ کے آخر تک جیف ولیمز کی جگہ یہ ذمہ داری سنبھالیں گے۔ صبیح خان گزشتہ تین دہائیوں سے ایپل سے وابستہ ہیں اور 2019 میں انہیں سینئر نائب صدر آپریشنز کے طور پر ایگزیکٹو ٹیم میں شامل کیا گیا تھا۔ وہ اس وقت ایپل کی سپلائی چین اور مینوفیکچرنگ آپریشنز کے امور کی نگرانی کر رہے تھے۔ صبیح خان نے جدید مینوفیکچرنگ ٹیکنالوجیز کے فروغ میں اہم کردار ادا کیا ہے، امریکہ میں ایپل کی پیداواری سرگرمیوں کو وسعت دی اور عالمی چیلنجز کے تناظر میں کمپنی کی لچکدار حکمت عملی میں مدد کی۔ صبیح خان 1966 میں اترپردیش کے ضلع مرادآباد میں پیدا ہوئے۔ وہ پانچویں جماعت تک وہیں تعلیم حاصل کرنے کے بعد اپنے خاندان کے ہمراہ سنگاپور منتقل ہو گئے تھے۔ بعد ازاں انہوں نے امریکہ جا کر ٹفٹس یونیورسٹی سے اکنامکس اور مکینیکل انجینئرنگ میں بیچلرز، اور رینسلیر پولی ٹیکنک انسٹیٹیوٹ سے مکینیکل انجینئرنگ میں ماسٹرز کی ڈگری حاصل کی۔ ایپل میں شمولیت سے قبل صبیح خان GE Plastics میں ایپلیکیشنز ڈیولپمنٹ انجینئر اور ٹیکنیکل لیڈر کے طور پر خدمات انجام دے چکے ہیں۔ وہ 1995 میں ایپل کے پروکیورمنٹ گروپ کا حصہ بنے تھے۔

گجرات میں پل گرنے سے 10 ہلاکتیں

کانگریس کا ردعمل' ۔بی جے پی کا کمیشن راج اس سانحہ کا ذمہ دار'

مہسانہ: (ایجنسیز) گجرات کے مہسانہ ضلع میں مہیسا گرندی پر واقع گمبھیرا پل گرنے سے کم از کم 10 افراد کی موت ہو گئی ہے جبکہ متعدد افراد زخمی ہوئے ہیں۔ اس المناک حادثے کے بعد ریاست میں انفرااسٹرکچر کی صورتحال اور بدعنوانی پر سخت سوالات اٹھنے لگے ہیں۔ کانگریس کے سینئر لیڈر اور راجیہ سبھا کے رکن شکتی سنگھ گوہل نے ایک پریس کانفرنس میں اس واقعے کے لیے براہ راست بی جے پی حکومت کو ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مقامی لوگ بار بار شکایت کر رہے تھے کہ پل ہل رہا ہے اور گرنے کے قریب ہے لیکن متعلقہ حکام نے ان انتباہات کو نظرانداز کیا۔ شکتی گوہل نے انکشاف کیا کہ پل کی مرمت کے لیے لاکھوں روپے خرچ کیے گئے تھے، اس کے باوجود یہ گر گیا، جو صاف ظاہر کرتا ہے کہ مرمت محض کاغذوں میں ہوئی۔ انہوں نے الزام لگایا" ، گجرات میں کوئی بھی سرکاری ٹھیکہ تب تک نہیں ملتا جب تک بی جے پی کے دفتر میں کمیشن نہ دیا جائے۔ یہی وجہ ہے کہ ٹھیکیدار معیار پر دھیان نہیں دیتے، جس کا انجام ہم نے 10 جانوں کی قربانی کی صورت میں دیکھا۔'' شکتی سنگھ گوہل نے ریاست کے وزیر بچو بھائی کھابڑ کو نشانے پر لیتے ہوئے ان کے آبائی علاقہ دھانپور بلاک میں منریگا کے تحت 2,235 ورک آرڈرز کی منظوری پر سوال اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ ان منصوبوں میں بڑے پیمانے پر گھپلا ہوا، جہاں بغیر ٹینڈر کے میٹریل سپلائی کا کام وزیر کے بیٹے کو دے دیا گیا۔ گوہل نے طنزیہ انداز میں کہا" ، نریندر مودی کہا کرتے تھے 'نہ کھاؤں گا، نہ کھانے دوں گا'، مگر حقیقت یہ ہے کہ بی جے پی والے خود کھاتے ہیں اور جو بولے اسے جینے نہیں دیتے۔'' کانگریس کی فیکٹ فائنڈنگ کمیٹی نے دعویٰ کیا ہے کہ جن جگہوں پر لاکھوں کے کام دکھائے گئے، وہاں درحقیقت کوئی کام نہیں ہوا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایک سرکاری افسر نے نوکری جانے کے خوف سے شکایت بھی درج کرائی لیکن آج تک نہ کوئی کارروائی ہوئی، نہ ہی وزیر کو عہدے سے ہٹایا گیا۔ شکتی سنگھ گوہل نے کہا کہ " کام کرنے والے دو نوجوان، جو وزیر کے رشتہ دار ہیں، صرف 10 ہزار کی تنخواہ پر کام کر رہے ہیں، لیکن مہنگی گاڑیوں میں گھومتے اور کروڑوں کے بنگلوں میں رہتے ہیں۔'' انہوں نے مزید انکشاف کیا کہ جہاں لاکھوں روپے کا میٹریل سپلائی کیا گیا، وہاں جی ایس ٹی جمع نہیں کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ راج کنسٹرکشن نامی کمپنی، جو وزیر کے بیٹے کی ملکیت ہے، نے جی ایس ٹی نمبر تو لیا، لیکن ادائیگی نہیں کی گئی۔

ٹریڈ یونینوں کے بھارت بند کا ملا جلا اثر

نئی دہلی، 9 جولائی۔ مرکزی حکومت کی پالیسیوں کے خلاف 10 اپوزیشن ٹریڈ یونینوں کی اپیل پر بھارت بند کا ملا جلا اثر دیکھا جا رہا ہے۔ ایک طرف، اس بند کا اثر مغربی بنگال اور کیرالا جیسی اپوزیشن پارٹیوں کی حکومت والی ریاستوں میں زیادہ دیکھا جا رہا ہے۔ دوسری طرف بی جے پی اور نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) کی حکومت والی ریاستوں میں بند کا کوئی خاص اثر نظر نہیں آ رہا ہے۔ بینک، انشورنس، ڈاک، کوئلہ کانوں، شاہراہوں اور بنیادی ڈھانچے جیسے شعبوں کے تقریباً 25 کروڑ ملازمین بند میں شامل ہیں۔ کولکتہ میں بائیں بازو کی جماعتوں کی یونینوں نے جادوپور میں پیدل مارچ نکال کر 'بھارت بند' میں حصہ لیا۔ ٹریڈ یونینوں کا الزام ہے کہ مرکزی حکومت ایسی معاشی اصلاحات کو آگے بڑھا رہی ہے جس سے مزدوروں کے حقوق کمزور ہوتے ہیں۔ ٹریڈ یونینز کے مطابق سرکاری محکموں میں نوجوانوں کو نوکریاں دینے کے بجائے ریٹائرڈ لوگوں کو رکھا جا رہا ہے۔ انہوں نے ریلوے، نئی دہلی میونسپل کونسل (این ڈی ایم سی) لمیٹڈ، اسٹیل سیکٹر اور تعلیمی خدمات کی مثالیں دی ہیں۔ ٹریڈ یونینوں کا کہنا ہے کہ ملک کی 65 فیصد آبادی 35 سال سے کم عمر کی ہے اور 20 سے 25 سال کے نوجوان سب سے زیادہ بے روزگار ہیں۔ بھارت بند میں انڈین نیشنل ٹریڈ یونین کانگریس (آئی این ٹی یو سی)، آل انڈیا ٹریڈ یونین کانگریس (اے آئی ٹی یو سی)، ہند مزدور سبھا (ایچ ایم ایس)، سینٹر آف انڈین ٹریڈ یونینز (سیٹو)، آل انڈیا یونائیٹڈ ٹریڈ یونین سینٹر (اے آئی یو ٹی یو سی)، ٹریڈ یونین کوآرڈینیشن سینٹر (ٹی یو سی سی)، سیلف ایمپلائڈ ویمنز ایسوسی ایشن (سیوا)، آل انڈیا سنٹرل کونسل آف ٹریڈ یونین (اے آئی سی سی ٹی یو)، لیبر پروگریسیو فیڈریشن (ایل پی ایف) اور یونائیٹڈ ٹریڈ یونین کانگریس (یو ٹی یو سی) شامل ہیں۔

مودی صدر نانڈی ندائیتوا کی دعوت پر نمیبیا پہنچے

ونڈ ہوک رنئی دہلی، 9 جولائی (یو این آئی) وزیراعظم نریندر مودی نمیبیا کے صدر نتومبو نانڈی ندائیتوا کی دعوت پر آج نمیبیا کے ونڈ ہوک پہنچے۔ مودی نے ایکس پر پوسٹ کیا کہ کچھ دیر پہلے ونڈ ہوک پہنچے۔ نمیبیا قابل قدر اور بھروسہ مند افریقی پارٹنر ہے جس کے ساتھ ہم دوطرفہ تعاون کو فروغ دینا چاہتے ہیں۔ صدر ڈاکٹر نتومبو نانڈی ندائیتو سے ملاقات اور آج نمیبیا کی پارلیمنٹ سے خطاب کا منتظر ہوں۔ یہ مودی کا نمیبیا کا پہلا اور ہندوستان سے وزیراعظم کے طور پر تیسرا دورہ ہے۔ وہ اپنے پانچ ممالک کے دورے کے پانچویں اور آخری مرحلے میں ونڈ ہوک پہنچے ہیں۔ پانچ روزہ دورے کے دوران انہوں نے گھانا، ٹرینیڈاڈ اور ٹوباگو، ارجنٹینا اور برازیل کا دورہ کیا۔ اپنے دورے کے دوران مودی نمیبیا کی صدر کے ساتھ دوطرفہ بات چیت کریں گے۔ اس کے علاوہ وہ نمیبیا کے بانی اور پہلے صدر ڈاکٹر سام نوجوما کو خراج تحسین پیش کریں گے۔ توقع ہے کہ مودی نمیبیا کی پارلیمنٹ سے خطاب کریں گے۔ وزارت خارجہ نے کہا کہ وزیراعظم کا یہ دورہ نمیبیا کے ساتھ ہندوستان کے کثیر جہتی اور گہرے تاریخی تعلقات کی توثیق کرتا ہے۔

سعودی عرب میں 7 ستمبر کو چاند گہن

ریاض، 9 جولائی۔ سعودی عرب کے بشمول عرب ممالک میں 7 ستمبر 2025 کو مکمل چاند گہن ہوگا۔ فلکیاتی سوسائٹی کے سربراہ ماجد ابوزہرہ نے بتایا کہ چاند گہن کے دوران زمین کے سائے سے چاند کی سطح سرخی مائل زرد رنگ اختیار کرے گی۔ رپورٹس کے مطابق چاند گہن کے اس منظر کو بغیر کسی دوربین یا بصری آلے کے دیکھا جا سکے گا۔ اُنہوں نے کہا کہ چاند گہن کا یہ مشاہدہ غیر معمولی ہوگا۔ اس لیے اس فلکیاتی امور میں دلچسپی رکھنے والوں کیلئے یہ مشاہدہ ایک تاریخی حیثیت کا حامل ہوگا۔ واضح رہے کہ سال رواں کا پہلا مکمل چاند گرہن جمعہ 14 مارچ کو ہوا تھا تاہم یہ سعودی عرب میں نہیں دیکھا گیا تھا۔

ایلن مسک کے 'اسٹارلنک' کو ہندوستانی حکومت کی منظوری

تیز رفتار انٹرنیٹ کا راستہ ہموار

نئی دہلی: (ایجنسیز) ہندوستان میں انٹرنیٹ انقلاب ایک نئے دور میں داخل ہوتا ہوا دکھائی دے رہا ہے۔ دنیا کے سب سے امیر لوگوں میں شمار ایلن مسک کی کمپنی 'اسٹارلنک' کو اب ہندوستان میں سیٹلائٹ انٹرنیٹ سروس شروع کرنے کی سرکاری منظوری مل گئی ہے۔ یہ منظوری ہندوستان کو اسپیس ریگولیٹری اتھارٹی، یعنی خلائی ڈپارٹمنٹ سے ملی ہے، جو اسٹارلنک کے لیے ہندوستان میں کمرشیل آپریشن شروع کرنے کا آخری عمل تھا۔ واضح رہے کہ اسٹارلنک ایلن مسک کی اسپیس ٹیکنالوجی کمپنی 'اسپیس ایکس' کا ایک پروجیکٹ ہے۔ اس کا مقصد دنیا کے ہر گوشے تک تیز رفتار اور بھروسہ مند انٹرنیٹ پہنچانا ہے، وہ بھی سیٹلائٹ کے ذریعہ۔ یعنی بغیر کیبل یا ٹاور کے ہر جگہ انٹرنیٹ پہنچے گا۔ اسٹارلنک 2022 سے ہندوستان میں لائسنس کا انتظار کر رہی تھی۔ گزشتہ ماہ ٹیلی کام ڈپارٹمنٹ (ڈی او ٹی) سے ضرور لائسنس مل گیا تھا، اب اسپیس ڈپارٹمنٹ سے بھی منظوری مل گئی ہے۔ اس طرح اب کمپنی کمرشیل لانچ کے لیے پوری طرح سے تیار ہو گئی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ہندوستان میں اب تک 2 بڑی کمپنیاں پہلے ہی سیٹلائٹ انٹرنیٹ کے لیے منظوری پا چکی ہیں۔ ایوٹیل سیٹس وَن ویب، ریلائنس جیو سیٹلائٹ کمیونکیشنز۔ اسٹارلنک اب تیسری ایسی غیر ملکی کمپنی بن گئی ہے جسے ہندوستان میں کام کرنے کی منظوری ملی ہے۔ حالانکہ اس منظوری کے بعد بھی اسٹارلنک کو کچھ اہم قدم اٹھانے ہوں گے۔ مثلاً ہندوستانی حکومت سے اسپیکٹرم (فریکوئنسی بینڈ) لینا ہوگا، ملک میں گراؤنڈ انفرااسٹرکچر بنانا ہوگا۔ اس کے علاوہ سیکورٹی ٹیسٹ اور ٹرائلس کے ذریعہ ثابت کرنا ہوگا کہ سروس محفوظ اور بھروسہ مند ہے۔ ایلن مسک کی 'اسٹارلنک' اور مکیش امبانی کی 'جیو' کے درمیان اسپیکٹرم کے الاٹمنٹ کو لے کر کافی وقت تک تنازعہ چلا۔ جیو چاہتی تھی کہ اسپیکٹرم کی نیلامی ہو، جبکہ ایلن مسک کی رائے تھی کہ اسے سیدھے الاٹ کیا جائے۔ آخرکار حکومت ہند نے مسک کے حق میں فیصلہ لیا اور اسپیکٹرم کو نیلامی کی جگہ براہ راست الاٹ کرنے کا راستہ صاف کیا۔

اودے پور فائلز تنازعہ: 'اظہار رائے کی آزادی کے نام پر کسی کے مذہبی جذبات کو ٹھیس نہیں پہنچائی جا سکتی'

نئی دہلی: آج دہلی ہائی کورٹ میں 'اودے پور فائلز' نامی فلم کی نمائش کے خلاف داخل شدہ عرضی پر جب سماعت شروع ہوئی تو جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا ارشد مدنی کی جانب سے سینئر ایڈوکیٹ کپل سبل نے سب سے پہلے چیف جسٹس دیوندر کمار اپادھیائے اور جسٹس انیش دیال کے سامنے اپنا موقف رکھا اور کہا کہ یہ ایک ایسی فلم ہے جس میں ایسے ایسے قابل اعتراض مناظر دکھائے گئے ہیں جو ایک مخصوص قوم کے مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچانے والے ہیں۔ ان سے سماج میں منافرت اور مذہبی شدت پسندی میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اس طرح کی قابل اعتراض فلم تیار کرنا اور عوامی طور پر اس کی نمائش ہندوستانی آئین کے رہنما اصولوں کے صریح خلاف ہے۔ اس پر سینسر بورڈ کے وکیل نے کہا کہ فلم سے ایسے تمام مناظر پہلے ہی نکال دیئے گئے ہیں جن پر اعتراض ہو سکتا ہے۔ فلم میں اب ایسا کچھ بھی نہیں ہے جس پر کسی کو اعتراض ہو۔ اس دلیل پر کپل سبل نے چیف جسٹس کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ اس بات کی تصدیق کس طرح کی جا سکتی ہے کہ قابل اعتراض مناظر انہوں ٹریلر سے ہٹائے ہیں یا فلم سے۔ اور یہ کہ اس بات پر کس طرح یقین کیا جائے کہ اب اس فلم میں کچھ بھی قابل اعتراض نہیں ہے۔ مذکورہ بالا دلیل پر چیف جسٹس نے سینسر بورڈ اور مذکورہ فلم کے پروڈیوسر کے وکلاء کو یہ ہدایت کی کہ مدعی کے وکلاء کو مکمل فلم دکھائے جانے کا بندوبست کیا جائے۔ فلم پروڈیوسر کے وکیل چیتن شرما نے عدالت سے فلم کی اسکریننگ غیر جانبدار شخص کی موجودگی میں کیے جانے کی گزارش کی، جس پر چیف جسٹس نے شدید برہمی کا اظہار کیا اور کہا کہ فلم کو چیلنج عرضی گزار نے کیا ہے اور یہ ان کا آئینی حق ہے۔ پروڈیوسر کے وکیل نے پھر اس پر اعتراض کیا اور کہا کہ اسکریننگ کے بعد بھی یہ لوگ فلم پر اعتراض کر سکتے ہیں۔ اس پر چیف جسٹس نے کہا کہ جیسا کہا جا رہا ہے ویسا کرو۔ اگر اسکریننگ کے بعد بھی کسی طرح کا اعتراض سامنے آتا ہے تو عدالت اس پر سماعت کرے گی۔ چیف جسٹس نے مزید کہا کہ آئین کی جو ہدایات ہیں اس پر عمل ہونا چاہیے اور اظہار رائے کی آزادی کا مطلب ہرگز ہرگز یہ نہیں ہے کہ کسی مذہب یا قوم کی دل آزاری کی جائے۔ واضح رہے کہ یہ فلم اودے پور میں ہوئے ایک شخص کے قتل کو بنیاد بنا کر تیار کی گئی ہے۔ 26 جون کو اس کا ایک ٹریلر جاری ہوا ہے، جس میں انتہائی قابل اعتراض مناظر دکھائے گئے ہیں۔ اس میں دیوبند اور مسلمانوں کے خلاف زہر افشانی کی گئی ہے۔ نوپور شرما کے ذریعہ دیے گئے اشتعال انگیز بیانات کو بھی رکھا گیا ہے۔ ٹریلر کو دیکھنے سے ہی یہ واضح ہو جاتا ہے کہ فلم کا مقصد ایک مخصوص مذہبی طبقے کو منفی اور متعصبانہ انداز میں پیش کرنا ہے۔ ان تمام باتوں کی بنیاد پر مولانا ارشد مدنی کی جانب سے اس فلم کی نمائش کے خلاف دہلی ہائی کورٹ میں ایک اہم عرضی داخل کی گئی تھی جس پر آج سماعت ہوئی۔ فلم کی اسکریننگ کے بعد حتمی سماعت کل ہوگی۔ صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا ارشد مدنی نے کہا کہ ہمارے عدالت جانے کے بعد فلم پروڈیوسر اور سینسر بورڈ کے وکلاء نے اپنی غلطی کا اعتراف کرتے ہوئے کہا کہ فلم کے ٹریلر سے متنازعہ سین ہٹا دیا گیا ہے۔ آج کی عدالتی پیش رفت پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہمیں امید ہے کہ عدالت فلم کی اسکریننگ کے بعد فلم کی ریلیز کے تعلق سے مسلمانوں کے مذہبی جذبات کا خیال رکھتے ہوئے دستور ہند کی روشنی میں ایسا فیصلہ دے گی جس سے آئین کی بالادستی قائم رہے گی۔

اتراکھنڈ: دھارچولا میں بادل پھٹنے سے تباہی، پل بہہ جانے سے دیہات کا رابطہ منقطع

پتھوراگڑھ: (ایجنسیز) اتراکھنڈ کے دھارچولا علاقے میں مانسون کے دوران قدرتی آفات کا سلسلہ جاری ہے۔ تازہ ترین واقعہ منگل اور بدھ کی درمیانی شب پیش آیا، جب دھارچولا کی دارما وادی میں واقع تیزم گاؤں میں اچانک بادل پھٹ گیا، جس سے علاقے میں افراتفری مچ گئی۔ رپورٹس کے مطابق، یہ واقعہ رات تقریباً 12 بجے پیش آیا۔ بادل پھٹنے سے آنے والے اچانک پانی کے زور سے تیجم گاؤں کو مرکزی علاقے سے جوڑنے والا لکڑی کا پل بہہ گیا، جس کے نتیجے میں دیہات کا باقی علاقے سے رابطہ منقطع ہو گیا ہے۔ اگرچہ خوش قسمتی سے اب تک کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی ہے لیکن ندی نالوں کا پانی تیزی سے بڑھ رہا ہے، جس سے آس پاس کے دیہات بھی خطرے کی زد میں آ گئے ہیں۔ علاقہ مکینوں نے اپنے موبائل فون سے ویڈیوز بنا کر انتظامیہ کو بھیجے، جس کے بعد ضلعی انتظامیہ حرکت میں آئی۔ ایک مقامی شخص نے ویڈیو میں بتایا،" یہ پل جو پورے علاقے کا اہم رابطہ تھا، بہہ کر آدھے کلومیٹر دور جا چکا ہے۔ بچے اسی پل سے دوسرے گاؤں پڑھنے جاتے تھے۔

ہندوستانی فضائیہ کا جیگوار' راجستھان میں حادثہ کا شکار، پائلٹ سمیت 2 لوگوں کی موت

چورو: (ایجنسیز) راجستھان کے چورو علاقہ میں بدھ کی صبح ہندوستانی فضائیہ کا ایک جیگوار طیارہ حادثہ کا شکار ہو گیا۔ یہ حادثہ رتن گڑھ کے بھانودا بیداوتان گاؤں میں پیش آیا، جہاں ملبہ سے 2 لاشیں برآمد ہوئی ہیں۔ امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ ایک لاش پائلٹ کا ہے، جبکہ ایک دیگر سوار کا ہو سکتا ہے۔ فضائیہ کی ٹیم معائنہ کرنے کے لیے جائے حادثہ پر پہنچ چکی ہے۔ اس حادثہ کی جانکاری مقامی لوگوں نے پولیس کو دی۔ جانکاری ملتے ہی پولیس کی ایک ٹیم فوراً جائے حادثہ پر پہنچ گئی تاکہ علاقے کو محفوظ کیا جا سکے اور آگے کی جانچ میں مدد مل سکے۔ فی الحال پائلٹ کی شناخت اور طیارہ کی تفصیلات سے متعلق کوئی آفیشیل جانکاری سامنے نہیں آئی ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ چورو کے رتن گڑھ تحصیل کے سرحدی گاؤں بھانودا بیداوتان میں طیارہ حادثہ ہونے کے بارے میں مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ سیکرالی روڈ پر چارنان محلہ کے پاس واقع بیڑ میں آسمان سے جلتا ہوا طیارہ گرا۔ اس کے تقریباً 200 فیٹ کے دائرے میں جگہ جگہ طیارہ کے جلتے ہوئے کئی ٹکڑے گرے ہوئے ہیں۔ مقامی لوگوں کے مطابق طیارہ میں سوار لوگوں کی لاشوں کے ٹکڑے بھی آس پاس بکھر گئے ہیں۔ بھانودا گاؤں ہی نہیں، آس پاس کے گاؤں سے بھی بڑی تعداد میں دیہی عوام جائے وقوع پر پہنچ گئے۔ بتایا جا رہا ہے کہ ایک جنگی طیارہ جلتا ہوا آ کر گرا ہے، جس میں غالباً ایک یا دو لوگ سوار تھے۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ چند ماہ میں جیگوار کے حادثہ زدہ ہونے کے کئی معاملے سامنے آ چکے ہیں۔ اس سے قبل 2 اپریل کو گجرات کے جام نگر کے پاس ہندوستانی فضائیہ کا جیگوار طیارہ حادثہ کا شکار ہو گیا تھا۔ فضائیہ کا یہ ڈیپ پینٹریشن اسٹرائیک، فائٹر جیگوار تھا۔ یہ حادثہ دیر شب 9.30 بجے پیش آیا تھا۔ یہ جیگوار ٹوئن سیٹر ٹرینز ایئر کرافٹ تھا اور اس میں 2 پائلٹ سوار تھے۔ حادثہ میں ایک پائلٹ کی موت ہو گئی تھی، جبکہ دوسرا بچ گیا تھا۔

تہوّر رانا کی عدالتی حراست میں 13 اگست تک توسیع، این آئی اے نے داخل کی ضمنی چارج شیٹ

نئی دہلی: (ایجنسیز) دہلی کی ایک عدالت نے بدھ کے روز 26/11 ممبئی دہشت گردانہ حملوں کے ملزم تہور حسین رانا کی عدالتی حراست کو 13 اگست تک بڑھا دیا۔ یہ فیصلہ نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) کی جانب سے رانا کے خلاف ایک ضمنی چارج شیٹ داخل کیے جانے کے بعد آیا ہے۔ ذرائع کے مطابق این آئی اے کی جانب سے پیش کی گئی اس نئی چارج شیٹ میں رانا کا گرفتاری میمو، ضبطی کی تفصیلات اور دیگر اہم شواہد شامل کیے گئے ہیں۔ واضح رہے کہ رانا کے خلاف ابتدائی چارج شیٹ سال 2012 میں داخل کی گئی تھی۔ رپورٹ کے مطابق، اس ہفتے کے آغاز میں، رانا نے ممبئی کرائم برانچ کے سامنے کچھ اہم انکشافات کیے تھے۔ اس نے اعتراف کیا کہ وہ پاکستانی فوج کا قابل اعتماد ایجنٹ تھا اور 2008 کے حملوں کے دوران وہ ممبئی میں موجود تھا۔ قبل ازیں، 4 جولائی کو دہلی کی عدالت نے رانا کی عدالتی حراست 9 جولائی تک بڑھائی تھی، تاہم اب جب کہ این آئی اے نے نئی چارج شیٹ داخل کر دی ہے، عدالت نے حراست کی مدت کو مزید بڑھاتے ہوئے 13 اگست تک توسیع دے دی۔ عدالتی کارروائی کے دوران رانا کو ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے خصوصی جج چندر جیت سنگھ کے سامنے پیش کیا گیا۔ اس موقع پر رانا کے وکیل نے عدالت میں اس کی بگڑتی ہوئی صحت کا معاملہ اٹھایا۔ اس پر عدالت نے تہاڑ جیل حکام کو ہدایت دی کہ وہ 9 جون تک رانا کی صحت سے متعلق رپورٹ عدالت میں پیش کریں۔ یاد رہے کہ تہوّر رانا کو حال ہی میں امریکہ سے ہندوستان لایا گیا ہے۔ اسے امریکہ سے بھارت لانے کا عمل اس وقت مکمل ہوا جب امریکی سپریم کورٹ نے 4 اپریل کو اس کی جانب سے دائر کی گئی اپیل مسترد کر دی۔ بعد ازاں 10 اپریل کو رانا کو بھارت کے حوالے کیا گیا۔ این آئی اے کو شبہ ہے کہ رانا نے 26/11 حملوں کے کلیدی منصوبہ ساز اور شریک ملزم ڈیوڈ ہیڈلی کو کئی اہم ہدایات فراہم کی تھیں، جن میں مختلف مقامات کی معلومات، نقشے اور دیگر حساس تفصیلات شامل تھیں۔

دو دہائیوں سے مفرور، آخرکار گرفتار

مونیکا کپور کو امریکہ سے ہندوستان لائی سی بی آئی

نئی دہلی: (ایجنسیز (مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) کو 23 سال پرانے ایک معاشی دھوکہ دہی کے معاملے میں ملزم مونیکا کپور کو ہندوستان لا کر کامیابی حاصل کی ہے۔ سی بی آئی کے مطابق مونیکا کپور 2.36 کروڑ روپے مالیت کے ڈیوٹی فری سونے کے دھوکہ دہی کیس میں ملوث تھی اور گزشتہ دو دہائیوں سے مفرور تھی۔ سی بی آئی کی جانب سے جاری کردہ پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ " دو دہائیوں کی طویل کوششوں کے بعد، بالآخر مونیکا کپور کو امریکہ سے کامیابی کے ساتھ ہندوستان واپس لایا گیا ہے۔'' تفتیشی ایجنسی کے مطابق مونیکا کپور 'مونیکا اوورسیز' نامی کمپنی کی مالک تھی۔ اس نے اپنے بھائیوں راجن کھنہ اور راجیو کھنہ کے ساتھ مل کر جعلی شپنگ بل، بینک سرٹیفکیٹ اور چالان تیار کیے، جس کے ذریعے ایک بڑی درآمد و برآمد دھوکہ دہی کی سازش کی گئی۔ اس نے جعلی دستاویزات کے ذریعے 6 ری پلینشمنٹ لائسنس حاصل کیے، جن کی بنیاد پر اسے 2.36 کروڑ روپے مالیت کے ڈیوٹی فری سونے کی درآمد کی اجازت ملی۔ سی بی آئی کے مطابق یہ تمام لائسنس بعد میں 'دیپ ایکسپورٹس' نامی احمد آباد کی ایک فرم کو پریمیم پر فروخت کر دیے گئے، جس نے ان کا استعمال کر کے ڈیوٹی فری سونا درآمد کیا۔ اس فراڈ کی وجہ سے 1998 میں حکومت کو 1.44 کروڑ روپے کا نقصان ہوا۔ سی بی آئی نے 31 مارچ 2004 کو مونیکا، راجن اور راجیو کے خلاف چارج شیٹ داخل کی۔ بعد ازاں 20 دسمبر 2017 کو ساکیت عدالت نے راجن اور راجیو کو مجرم قرار دیا لیکن مونیکا کپور سماعت میں شامل نہیں ہوئی۔ اسی بنیاد پر عدالت نے 13 فروری 2006 کو اسے مفرور قرار دیا۔ 26 اپریل 2010 کو اس کے خلاف غیر ضمانتی وارنٹ اور انٹرپول کا ریڈ کارنر نوٹس جاری کیا گیا۔ سی بی آئی نے 19 اکتوبر 2010 کو امریکی حکام سے مونیکا کے حوالے سے باضابطہ طور پر حوالگی کی درخواست کی۔ اس کے بعد طویل عرصے تک قانونی عمل اور باہمی رابطوں کا سلسلہ جاری رہا۔ بالآخر حال ہی میں سی بی آئی کی ایک ٹیم امریکہ گئی اور اسے اپنی تحویل میں لے کر ہندوستان واپس لا رہی ہے۔ سی بی آئی نے بتایا ہے کہ مونیکا کو متعلقہ عدالت میں پیش کیا جائے گا، جہاں اس کے خلاف باضابطہ مقدمہ چلایا جائے گا۔ پریس ریلیز کے مطابق" ، سی بی آئی بین الاقوامی سرحدوں کی پرواہ کیے بغیر مالی جرائم میں ملوث مفروروں کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کے لیے ہر ممکن قانونی راستہ اختیار کرتی رہے گی۔''

منی پور میں ممنوعہ تنظیموں کے خلاف کریک ڈاؤن

4/انتہا پسندوں سمیت 10 افراد گرفتار

امپھال: (ایجنسیز) منی پور میں سیکورٹی کارروائیوں کے دوران ریاستی پولیس اور دیگر فورسز نے ممنوعہ تنظیموں سے وابستگی، جبراً وصولی اور مجرمانہ سرگرمیوں میں ملوث 4 انتہا پسندوں سمیت کل 10 افراد کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ یہ گرفتاریاں باغی تنظیموں کے نیٹ ورک کو توڑنے اور ریاست میں امن و امان برقرار رکھنے کی کوششوں کا حصہ ہیں۔ پولیس کے مطابق، ایک کارروائی کے دوران بشنوپور ضلع میں 9 جون کو بند کے موقع پر پولیس اہلکاروں پر حملے میں مبینہ طور پر ملوث آرام بائی ٹینگول گروپ سے وابستہ 6 افراد کو حراست میں لیا گیا۔ یہ گرفتاریاں امپھال ویسٹ اور بشنوپور اضلاع کے مختلف مقامات پر چھاپوں کے دوران عمل میں آئیں۔ ایک علیحدہ کارروائی میں ممنوعہ تنظیم کنگلی پک کمیونسٹ پارٹی (پیپلز وار گروپ) یعنی کے سی پی (پی ڈبلیو جی) سے تعلق رکھنے والے ایک سرگرم کارکن کو شالی اے اوسی کے کیکروپت علاقے سے گرفتار کیا گیا۔ پولیس کے مطابق، یہ شخص عوام، اینٹوں کے بھٹے چلانے والوں اور سرکاری ملازمین سے دھمکی دے کر رقم وصول کرتا تھا۔ گرفتاری کے دوران اس کے قبضے سے ایک موبائل فون اور کچھ نقد رقم برآمد ہوئی۔ اسی تنظیم کے ایک اور کیڈر کو بشنوپور کے مویرنگ اوکشونگ بنگ علاقے سے گرفتار کیا گیا۔ پولیس کے مطابق، ملزم نے ضلع تھوبل میں تعلیمی اداروں سے بڑی رقم جبراً وصول کی تھی۔ تلاشی کے دوران ایک موبائل فون اور آدھار کارڈ ضبط کیا گیا۔ خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر جبراً وصولی کے ریکٹ پر کریک ڈاؤن کے سلسلے میں منی پور پولیس نے بشنوپور ضلع کے اتکو علاقے میں محاصرہ کر کے کے سی پی (پی ڈبلیو جی) کے مزید دو کارکنوں کو بھی گرفتار کیا۔ یہ دونوں نمبول علاقے میں تنظیم کے لیے فنڈز اکٹھا کرنے میں مصروف تھے۔ ان میں ایک خودساختہ سیکشن کمانڈر بھی شامل ہے جس کے بارے میں خیال ہے کہ وہ 15 سے زائد کیڈروں کی قیادت کر رہا تھا۔

19 جولائی کو پٹنہ میں 'مہا روزگار میلہ' کا انعقاد

نئی دہلی/ پٹنہ: بہار اسمبلی انتخابات سے قبل یوتھ کانگریس 19 جولائی کو پٹنہ میں مہا روزگار میلہ منعقد کر رہی ہے، جس کے لیے 200 سے زیادہ بڑی کمپنیوں کو دعوت نامے بھیجے گئے ہیں۔ یوتھ کانگریس کے مطابق اس روزگار میلے کا ہدف 5000 سے زیادہ بے روزگاروں کو روزگار فراہم کرنا ہے۔ اس بار بہار اسمبلی انتخابات میں کانگریس بے روزگاری اور نقل مکانی کو بڑا مسئلہ بنانے جا رہی ہے۔ روزگار میلہ میں شرکت کے لیے امیدواروں کو آن لائن اور آف لائن دونوں سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ اس روزگار میلے میں آئی ٹی سیکٹر، دوا ساز کمپنیاں، ای-سیکٹر اور مینوفیکچرنگ کمپنیاں شرکت کریں گی۔ موقع پر ہی انٹرویو اور آفر لیٹر دینے کی تیاریاں کر لی گئی ہیں۔ کانگریس پارٹی کے بڑے لیڈروں کو یوتھ کانگریس کی طرف سے منعقد ہونے والے مہا روزگار میلہ میں شرکت کے لیے دعوت نامے بھیجے گئے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

روزنامہ ورق تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
10 July 2025

ہیں کواکب کچھ نظر آتے ہیں کچھ

از قلم: ڈاکٹر شکیل احمد خان، جالنہ
8308219804

ایک سوال کا جواب دیجیے! دنیا میں زیادہ مہنگی، قیمتی، برانڈیڈ اور لگژری چیزیں کون خریدتا ہے؟ آپ سوچ رہے ہوں گے کہ یہ کیا بچکانہ سوال ہے۔ ظاہری بات ہے زیادہ قیمتی چیزیں زیادہ پیسے والے امیر افراد خریدتے ہوں گے۔ نہیں جناب، سوال بچکانہ نہیں ہے بلکہ جواب بچکانہ ہے۔ کیونکہ 75 فیصد برانڈیڈ لگژری اشیاء کی خریداری مڈل اور لور کلاس کے لوگ کرتے ہیں! یہ بیان ہماری ذہنی اختراع نہیں ہے بلکہ یہ کہنا ہے جرنل آف کنزیومر ریسرچ، آکسفورڈ میں شائع پرنسٹن یونیورسٹی اور C E H پیرس کی ایک تحقیق کا! یہ ایک عجیب رویہ ہے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ اتنے زیادہ فیصد افراد میں یہ کیوں پایا جا رہا ہے؟ اس کی وجہ دراصل ایک بیماری ہے۔ کوئی جسمانی نہیں بلکہ نفسیاتی اور معاشرتی بیماری۔ ہیپاٹائٹس نامی بیماری کی طرز پر ہم اُسے ''اسٹیٹس ٹائٹس'' کہہ سکتے ہیں یا معیادی بخار کی طرز پر ''معیاری بخار''۔ یعنی اعلی معیار اور ہائی اسٹیٹس دکھانے کے لیے اپنی معاشی و سماجی حیثیت سے زیادہ قیمتی اور برانڈیڈ اشیاء خریدنے کی بیماری۔ نہ صرف مندرجہ بالا تحقیق بلکہ دیگر کئی ذرائع اور رپورٹس جیسے انڈیا ٹوڈے، دی اکنامکس ٹائمس وغیرہ بھی اس وبا کی تصدیق کرتے ہیں۔ یہ ایک بین الاقوامی رجحان ہے۔ ملک عزیز اور ملت بھی اس کا بڑی حد تک شکار ہو رہی ہے۔ یونیورسٹی آف واروک کے ماہر نفسیات Walasek and Gordon Brown نے ''سائکولوجیکل سائنس'' نامی جریدے میں انکشاف کیا ہے کہ اُن ریاستوں میں جہاں آمدنی (امیری، غریبی) میں بہت تفاوت ہے، گوگل انجن پر سرچ کرنے والے ۷۰ فیصد گاہکوں نے مہنگے برانڈیڈ لگژری کپڑے، زیورات اور جوتوں وغیرہ کے بارے میں سرچ کیا۔ لیکن جن ریاستوں میں آمدنی میں زیادہ فرق نہیں وہاں یہ چیزیں نہ کے برابر سرچ کی گئیں۔ اس کا مطلب ہے کہ کم آمدنی والے زیادہ آمدنی والوں کی طرح نظر آنے کے لیے استعداد نہ ہونے کے باوجود لگژری چیزوں کو اسٹیٹس سمبل کے طور پر خریدتے ہیں اور مقروض ہو کر خود کے پیروں پر کلہاڑی مارتے ہیں۔ مشی گن جنرل آف اکنامکس میں نوح کانٹر بتاتے ہیں کہ ڈھائی سو ڈالر کی لاگت سے بننے والے پرس کو ڈھائی ہزار ڈالر میں بیچنا دراصل ڈزائنر کمپنیوں کی ایک حکمت عملی ہوتی ہے۔ وہ پرس نہیں بلکہ احساسِ اہمیت بیچتے ہیں۔ اس طرح اہمیت اور امیری کے تصور کی مارکیٹنگ کر کے وہ مڈل کلاس کو مزید غریب بناتے رہتے ہیں۔ اس کام کے لئے وہ فلمی ستاروں، کھلاڑیوں اور سلیبریٹیز کا استعمال کرتے ہیں۔ ان لوگوں کے ذریعے وہ برانڈیڈ چیز کی ایسی امیج بناتے ہیں کہ وہ بہترین ہے، اہم ہے، ہر کس و ناکس کے بس کی نہیں ہے بلکہ بہت خاص ہے۔ اور اسی لئے صرف خاص لوگوں کے پاس ہی نظر آتی ہیں۔ مشہور لگژری فیشن کمپنی 'گولڈن کنسپٹس' کے سی ای او، پوپا شمسو سودتی بتاتے ہیں کہ جب سلیبریٹیز جیسے رونالڈو وغیرہ کوئی چیز استعمال کرتے ہیں تو وہ بہت اہم (visible) بن جاتی ہے اور انکے چاہنے والوں میں کشش پیدا کرتی ہے۔ اب بیچارہ مڈل یا لور کلاس کا فرد امیر یا سلیبریٹی تو نہیں بن سکتا، لہذا مشہور یا امیروں والی چیزیں خرید کر ان کی طرح ہونے کا احساس اور طمانیت خود بھی محسوس کرتا ہے اور دنیا کو بھی باور کروانا چاہتا ہے کہ وہ بھی امیر اور خاص ہے۔ لیکن یہ طمانیت شتر مرغ کی طرح ریت میں منہ چھپا کر خود کو محفوظ سمجھنے کی طمانیت کی طرح ہوتی ہے۔ مشہور برانڈ کی کمپنیاں سامان بچ جانے پر اُسے تلف کر دیتی ہیں لیکن کبھی سیل یا ڈسکاؤنٹ پر نہیں بکاتی کیونکہ اس طرح وہ زیادہ لوگوں کے پاس نظر آئے گی اور برانڈ کی اہمیت اور امیج ختم ہو جائے گی۔ مارکیٹ ایکسپرٹ ابھیجیت چوکسی 'انڈیا ٹوڈے' میں لکھتے ہیں کہ یہ دراصل برانڈیڈ کمپنیوں کا ایک پھندہ ہے جس میں اسٹیٹس یا معیار کے مارے لوگ پھنستے جاتے ہیں اور حیثیت سے زیادہ قیمتی برانڈیڈ چیزیں خریدتے رہتے ہیں۔ برانڈ تجارتی کمپنیاں تو منافع کے لیے اپنی چال چلتی ہیں لیکن مڈل و لور کلاس پر اس مصنوعی احساسِ امیری کے مضر معاشی اثرات کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ لگژری اشیاء خوب فروخت ہو رہی ہیں۔ زیادہ فروخت کی وجہ یہ نہیں ہے کہ لگژری اشیاء سستی ہو رہی ہیں بلکہ یہ ہے کہ مڈل کلاس میں امیر اور خاص نظر آنے کی خواہش (Addiction to look rich) بڑھتی جا رہی ہے۔ پامیلا ڈینز یگر بھی فوربس میگزین میں بتاتی ہیں کہ ۸۰ اور ۹۰ کی دہائیوں کے بعد پیدا ہونے والی نسلوں میں اسٹیٹس یا پرسٹیج کی خواہش (ہوس) دیگر بالغ نسلوں کے گاہکوں کے مقابلے میں ۴۰ فیصد زیادہ ہے۔ مارکیٹنگ کے پروفیسر ڈیوڈ ڈبواس اپنے مضمون The Psychology of Luxury Consumption میں کہتے ہیں کہ اسٹیٹس کی خواہش ہی وہ بنیادی یا کلیدی وجہ ہے جو اس بات کی وضاحت کرتی ہے کہ لوگ لگژری اشیاء کیوں خریدتے ہیں۔ لیکن ظاہر ہے کوئی یہ بات ماننا نہیں چاہتا۔ اسے ماننے میں سبکی محسوس کرتا ہے۔ اس لئے دیگر وجوہات بیان کرنے لگتا ہے جیسے برانڈیڈ چیز بہت مضبوط ہے، بہت بہتر کوالیٹی کی ہے وغیرہ وغیرہ۔ جب کہ کسی لگژری برانڈیڈ گھڑی، چشمے و لباس میں اور اُسی طرح کے عام لباس، چشمے و گھڑی میں صرف ایک فرق ہوتا ہے اور وہ یہ کہ لگژری برانڈس بلا کسی وجہ کہ دس گنا زیادہ قیمت کی ہوتی ہیں۔ اگر مضبوطی و کوالیٹی کی بات مان بھی لی جائے تو بھی یہ دیکھنا ضروری ہے کہ کیا آپ کو سچ مچ اس کی ضرورت ہے اور کیا آپ کی اُتنی معاشی و سماجی حیثیت ہے؟ ان باتوں کے بغیر صرف اسٹیٹس و دکھاوے کی خاطر مہنگی لگژری چیزیں خریدنا اور شاہانہ خرچ کرنا کمزور شخصیت کی نشانی ہے نہ کہ اہم اور خاص ہونے کی۔ دراصل یہ خیال ہی مضحکہ خیز ہے کہ جو چیز کوئی اداکار یا کھلاڑی استعمال کرتا ہوا دکھایا جا رہا ہے وہی چیز استعمال کرنے سے آپ بھی اُسی کیٹیگری میں آجائیں گے یا مہنگی و برانڈیڈ چیزیں خریدنے سے اور جھوٹی شان و شوکت کے اظہار کے لیے بے دریغ خرچ کرنے سے آپ کا اسٹیٹس اور وقار بڑھ جائے گا۔ کوئی کلرک اگر اسکوٹی کے بجائے بلٹ موٹر سائیکل خرید لے تو کیا اُس کا اسٹیٹس بڑھ جائے گا؟ بالکل نہیں! بلکہ اس کے جاننے والے پیٹھ پیچھے اُس کا مذاق اُڑائیں گے۔ اس کے بارے میں منفی رائے بھی قائم کی جا سکتی ہے کہ اس کے پاس غیر قانونی ذرائع آمدنی ہیں یا وہ رشوت خور ہے۔ یاد رکھیے، آپ کی صلاحیت و معاشی حالت کا اندازہ آپ سے بھی زیادہ آپ کے رشتہ داروں اور پڑوسیوں کو ہوتا ہے۔ مہنگی چیزیں یا بار بار نئی چیزیں خرید کر آپ اُنہیں دھوکا نہیں دے سکتے۔ ہاں، خود کو دھوکا دینا ہو تو اور بات ہے۔ لور مڈل کلاس کے افراد مہنگے برانڈ نہ بھی خریدیں تو اوسط درجے کا دکھاوے کا نیا سامان بار بار خریدتے ہیں۔ کیونکہ غیر ضروری اور مہنگی خریداری کے پیچھے بھی خود کو دوسروں سے ممتاز اور منفرد ظاہر کرنے کی خواہش ہی ہوتی ہے۔ کپڑوں کی خریداری کرتے ہوئے خواتین گاہک دوکاندار سے ہمیشہ یہ مطالبہ کرتی نظر آتی ہیں کہ ''کچھ ہٹ کے'' دکھایئے، ایسا لباس جو سب سے الگ لگے، کسی دوسرے کے پاس نظر نہ آئے۔ یعنی وہی دوسروں سے اُوپر، برتر اور اونچے اسٹیٹس والا نظر آنے کی خواہش۔ تجارتی کمپنیاں برانڈ کے نام پر اِسی نفسیات کو کیش کرتی ہیں۔ ڈزائنر اور برانڈیڈ چیزوں کو بہت مہنگا کر دیا جاتا ہے۔ اس لیے وہ اکثر لوگوں کی قوتِ خرید سے باہر ہوتی ہیں۔ (حال ہی میں لگژری برانڈ لوئی ویتون نے ہندوستان میں آٹو رکشا کی طرح دکھنے والا ایک پرس لانچ کیا ہے جس کی قیمت ۳۵ لاکھ روپیے ہے)۔ لیکن اسٹیٹس کے مارے اور 'ہٹ کر' دکھنے کی خواہش میں مڈل کلاس کے لوگ قرض لے کر اور اقساط پر بھی انہیں خریدتے ہیں اور اپنی معاشی آزادی و ترقی کی راہ میں خود ہی روڑا بن جاتے ہیں۔ بقول پروفیسر ڈبواس اسٹیٹس کی خواہش لگژری برانڈس کی تجارت کے لیے آکسیجن کے مترادف ہے۔ اسی لیے سلیبریٹیز کے ذریعے اس آگ کو خوب بھڑکایا جاتا ہے۔ دوسری طرف سوشل میڈیا اور کریڈیٹ کارڈس کی سہولت اس آگ میں گھی ڈالنے کا کام کرتی ہے۔ لیکن یہ سمجھنا چاہیے کہ دوسروں کو امپریس کرنے کی خاطر مہنگی برانڈیڈ چیزیں خریدنا یا بار بار نئی چیزیں خریدنا دراصل احساسِ کمتری کی علامت ہے۔ کیونکہ جسے خود پر اعتماد ہوتا ہے، جو قابل ہوتا ہے وہ دوسروں کو متاثر کرنے کی جد و جہد میں وقت اور پیسہ برباد نہیں کرتا۔ کسی نے درست کہا ہے کہ امیر لوگ امیر ''بننا'' چاہتے ہیں جبکہ غریب لوگ امیر ''دکھنا'' چاہتے ہیں ماہرین کے مطابق یہ جاننا ہو کہ کون اصلی صاحبِ حیثیت ہے اور کون بناوٹی تو یہ غور کیجیے کہ زیادہ شو شا کون کر رہا ہے۔ جو امیر ہوتا ہے اسے پتہ ہوتا ہے کہ وہ امیر ہے، اسے بتانے یا کسی سے کہنے کی ضرورت نہیں۔ جبکہ عام آدمی مہنگی اور نئی نئی چیزوں کے ذریعے یہ اعلان کرتا پھرتا ہے کہ وہ ذی حیثیت اور اسٹیٹس والا ہے۔ ملت میں یہ رجحان شادیوں کے موقع پر واضح دکھائی دیتا ہے۔ دور پار کے رشتہ داروں کے وہاں بھی تقریب ہو تو لڑکیاں (الماری بھری ہونے کے باوجود) نئے کپڑوں کی دوڑ دھوپ میں لگ جاتی ہیں: یہ ڈریس برانڈیڈ اور اچھا تو ہے پر پچھلی بار بھی یہی پہنا تھا، سب کا دیکھا ہوا ہے۔ اب کوئی یہ کہے سکتا ہے کہ بہن پچھلی بار تم منہ بھی تو یہی لے کر گئی تھیں۔ وہ بھی سب کا دیکھا ہوا ہے۔ اس بار بھی وہی منہ اور شخصیت لے کر جا رہی ہو! کبھی خود بھی تو بدلو۔ ہر بار وہی (پرانا) لباس پہن کر جانے میں شرم محسوس ہوتی ہے لیکن ہر بار وہی (پرانا) علم، مہارت، معلومات، الفاظ و زبان اور مطالعہ لے کر جانے میں کوئی شرم محسوس نہیں ہوتی۔ بعض ناعاقبت اندیش والدین بھی اس رویہ کو بڑھانے میں مددگار بنتے ہیں۔ اپنے بچوں کو قابلیت اور محنت سے اسٹیٹس 'حاصل' کرنے پر راغب کریں نا کہ اسٹیٹس 'دکھانے' پر۔ شادی میں مڈل کلاس کی دولہن بھی پچاس ہزار، ایک لاکھ کا لاچہ پہنے بیٹھی ہے، معمولی آمدنی والے نوشہ بھی کئی ہزار کا سوٹ بوٹ پہنے تشریف لا رہے ہیں۔ اُس دن کے بعد دولہا دولہن شاید ہی کبھی وہ لباس پہن سکیں۔ کیونکہ اتنا اسٹینڈرڈ نہ تو ان کا خاندان ہے اور نہ ہی سوشل سرکل۔ صرف ایک دن اسٹیٹس اور شان دکھانے کے لیے لاکھوں روپیوں کا زیاں! والدین اپنی سیونگ خرچ کر کے اور سونا بیچ کر یا قرض لے کر بیس، پچاس پچاس لاکھ ایسے کھانوں پر خرچ کر رہے ہیں جو ان کے اکثر مہمان صرف دعوت میں ہی چکھ سکتے ہیں۔ اپنی اور اپنے رشتہ داروں کی سماجی حیثیت کے مطابق انتظامات کرنے میں کیا حرج ہے؟ چار لوگوں کے طعنے سن لینا زیادہ بہتر ہے یا آیندہ ۱۴ سال سکون سے زندگی گزارنا؟ ان باتوں کا یہ مطلب بھی نہیں کہ بالکل پھٹیچر بن کر گھومتے ہیں، کنجوس مکھی چوس کی مثال بن جائیں۔ شادی بیاہ اور تقاریب میں تھوڑا بہت آگے پیچھے ہو جائے تو حرج نہیں۔ لیکن یہ بھی آپ کی موجودہ حیثیت اور طاقت سے بہت زیادہ باہر قطعی نہ ہو۔ اسٹیٹس اور پرسٹیج کی خواہش فی نفسہ خراب چیز نہیں ہے، بلکہ فطری ہے۔ لیکن یہ قابلیت اور کارکردگی کی بنیاد پر ہو، چیزوں کی بنیاد پر نہیں، خود کی ہی معاشی بربادی کی بنیاد پر نہیں۔ منصوبہ بندی، کمائی، بچت، سرمایہ کاری سے پہلے امیر بنیے، اسٹیٹس حاصل کیجیے، پھر اسٹیٹس دکھایے۔ یاد رکھیے، حیثیت نہ ہونے پر بھی نئی نئی مہنگی چیزوں کی نمائش سے خو کو ذی حیثیت ظاہر کرنا، انجان لوگوں کو اسٹیٹس کا جھوٹا تاثر دینا، دھوکا دھڑی ہے۔ لیکن جلد یا بدیر لوگوں کو آپ کی اصلی حالت کا پتہ چل جاتا ہے اور آپ کو دیکھ کر وہ کہہ اُٹھتے ہیں کہ

ہیں کواکب کچھ نظر آتے کچھ
دھوکا دیتے ہیں یہ بازیگر کھلا

جاپان نے چینی ڈرونز کے خلاف فوجی شوٹ ڈاؤن کی اجازت دے دی

ٹوکیو۔ 9/جولائی۔ ایم این این۔ جاپانی حکومت نے اپنی فوج کو ملک کی فضائی حدود میں داخل ہونے والے بغیر پائلٹ کے ہوائی جہاز کو گرانے کے لیے طاقت کا استعمال کرنے کا اختیار دیا ہے۔ یہ پالیسی میں تبدیلی جاپان کی سیلف ڈیفنس فورسز کے اپنے علاقے کے ارد گرد چینی ڈرون کی سرگرمیوں میں اضافے کے ردعمل کے لیے مضمرات کے ساتھ ہے۔ جاپان کے سانکی شیمبون اخبار کے مطابق، جون کے آخر میں، وزیر اعظم شیگیرو ایشیبا کی کابینہ نے گولی مارنے کی اجازت دی، یہاں تک کہ جان کو فوری خطرہ نہ ہونے کی صورت میں بھی اجازت دی گئی۔ نیوز ویک نے ای میل کے ذریعے تبصرے کے لیے جاپانی وزیر اعظم کے دفتر اور چینی وزارت دفاع سے رابطہ کیا ہے۔ جاپان، جو کہ امریکی معاہدے کا ایک اہم اتحادی ہے، جدید جنگ کے بدلتے ہوئے منظر نامے کی عکاسی کرنے کے لیے اپنی سیکیورٹی پالیسیوں کو تیار کر رہا ہے۔ اگرچہ اس نقطہ نظر سے جاپان کے اہم جزائر کے دفاع پر اثر انداز ہونے کا امکان نہیں ہے، لیکن اس سے مشرقی بحیرہ چین میں متنازع سینکاکو یا دیایو جزائر کے ارد گرد مسلح تصادم کے امکانات کھلے ہوئے ہیں، جن پر ٹوکیو کنٹرول کرتا ہے اور بیجنگ کا دعویٰ ہے۔ ایک سابقہ قانونی فریم ورک کے تحت، جاپان کی فضائیہ کے پائلٹوں کو جاپانی فضائی حدود میں داخل ہونے والے بغیر پائلٹ کے طیاروں کے خلاف ''ضروری اقدامات'' کرنے کی اجازت تھی لیکن انہیں ڈرونز پر فائر کرنے کی اجازت نہیں تھی جس سے انسانی زندگی کو براہ راست خطرہ نہیں تھا۔ سنکی شمبن نے رپورٹ کیا کہ پالیسی کی توسیع شدہ تشریح کا سب سے پہلے فروری 2023 میں اعلان کیا گیا تھا لیکن اسے صرف گزشتہ ماہ ایشیبا کی کابینہ نے رسمی طور پر اپنایا۔ ٹوکیو کے ایک ضلع کی نمائندگی کرنے والے ایک آزاد قانون ساز جن ماتسوبارا نے حکومت کو تحریری استفسار کے جواب میں پالیسی میں تبدیلی کی تصدیق حاصل کی۔

معجزۂ اردو: فاروق ارگلی

ایم جے خالد، نئی دہلی ۔۔۔۔رابطہ: 8851527559

گزشتہ تین دہائیوں کے مد و جزر سے لبریز صحرائے زندگی پر نظر ڈالتا ہوں تو یادوں کے جھروکے میں چند ایسی شخصیتیں نمودار ہوتی ہیں جن سے اعتبار چراغِ رفتگاں روشن ہے۔ انہی معدودے چند شخصیتوں میں ایک شخصیت جید قلمکار محمد فاروق خاں عرف فاروق ارگلی کی ہے۔ وہ نگاہ شرفاء میں تہذیب شہر دہلی کی ایک مکمل شبیہ ہیں اور ان کی علمی مصاحبت قدرت کی ایک انمول عطا ہے۔ اردو داں حضرات واقف ہوں گے کہ عالمی اردو کانفرنس کا تاریخی دفتر راؤز ایونیو، نئی دہلی میں واقع تھا۔ اردو کے حوالے سے عالمی سطح پر اردو کے جید ادیبوں، شاعروں اور دانشوروں کی ڈائری میں پتہ محفوظ ہوتا تھا۔ عالم اردو کے بیشتر باکمال ستارے تنظیم ہذا کی عالمی تقریبات میں شامل ہوتے تھے۔ علی صدیقی مرحوم اس کے بانی تھے اور فاروق ارگلی تنظیم کے ناظم عمومی اور روح رواں۔ یہ 1990 کا زمانہ رہا ہوگا جب میں اور دہلی کے معروف صحافی سلیم شیرازی صاحب اردو کانفرنس کے دفتر میں ارگلی صاحب سے ملنے پہنچے۔ شیرازی صاحب نے اپنا مدعا بیان کیا۔ مجھے اب یاد نہیں کہ کس موضوع پر گفتگو تھی تاہم یہ ضرور یاد ہے کہ وہ شیرازی صاحب سے مکمل گفتگو کے بعد انہیں پان پیش کرتے ہوئے دفتر کے باہر تک تشریف لائے اور دریا گنج تک ہمیں پہنچانے کے لیے رکشہ طے کیا۔ رکشہ والے کو پیشگی اجرت بھی خود ہی پیش کی۔۔ شیرازی صاحب پان کی گلوری چباتے ہوئے خوشی خوشی رکشہ میں بیٹھ گئے اور رکشہ چل پڑا۔ کچھ برسوں بعد جب عالمی اردو کانفرنس کی تمام بہاریں لٹ چکی تھیں میں ارگلی صاحب کے ادب کدے پر حاضر ہوا اور وہ تھی ان سے باقاعدہ ملاقات۔ وہ دن ہے اور آج کا دن، کئی اسفار میں ہم ایک دوسرے کے ساتھ رہے۔ مختلف موضوعات پر ان سے گفتگو کا سلسلہ رہا جو آج بھی قائم ہے۔ ایک بار باتوں باتوں میں لکھنؤ اور وہاں کی تاریخ ساز سیاسی شخصیت ملائم سنگھ کا ذکر آیا اور اگلے دن ہی بذریعہ ریل ہم لوگ لکھنؤ چل پڑے۔ طے یہ ہوا کہ ہم لوگ ملائم سنگھ یادو پر ایک کتاب لکھیں گے۔ وہاں پہنچ کر لوہیا ٹرسٹ سے چند کتابیں خریدیں۔ دہلی واپسی کے بعد پھر میری مصروفیت نے مجھے جکڑ لیا نتیجتاً کتاب کے منصوبے پر میرا عمل صفر رہا۔ ارگلی صاحب سے کئی مہینوں بعد ملاقات ہوئی تو یہ منکشف ہوا کہ اس دوران انہوں نے ملائم سنگھ کی شخصیت اور کارناموں پر مشتمل ایک خوبصورت کتاب لکھ دی ہے اور وہ چھپ بھی گئی ہے۔ انہوں نے اس کتاب کی ایک کاپی مجھے تحفتاً عنایت کی۔ یہ کتاب فرید بک ڈپو نے شائع کی تھی۔ میں نے تحیر آمیز مسرت کے ساتھ انہیں مبارکباد دی۔ میرا یہ مشاہدہ رہا ہے کہ مجھ جیسے مزید سیکڑوں حضرات ارگلی صاحب کے دوستوں میں ہیں جو مختلف موضوعات پر محض اظہار خیال، گفتگو یا منصوبہ بندی تک محدود رہ جاتے ہیں اور ارگلی صاحب ہیں کہ ان منصوبوں پر عمل پیرا ہو کے دنیا کو چونکا دیتے ہیں۔ عالم یہ ہے کہ سینکڑوں کتابوں کی ترتیب اور پیشکش نے ارگلی صاحب کو عالمی سطح پر متعارف کرا دیا ہے۔ دنیا کے کونے کونے میں ہزاروں ہزار لوگ ان کے مداحوں میں شامل ہیں اور بلا مبالغہ ان کی قلمی کاشت اور کوہ کنی کے قائل ہیں۔ مختصراً یہ کہا جا سکتا ہے کہ ان کی حیثیت اردو دنیا میں ایک دبستان کی سی ہو گئی ہے۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ارگلی صاحب نے مجھ سے چند غزلیں مانگیں۔ حکم کی تعمیل میں میں نے انہیں مہیا کرا دیں۔ بات آئی گئی ہو گئی۔ تقریباً دو سال بعد میں ایک ہمدم دیرینہ کے ہمراہ کسی مخصوص کتاب کی تلاش میں پرانی دہلی کی گلیوں کی خاک چھان رہا تھا تبھی فرید بک ڈپو کا ایک شوروم نظر آیا۔ ہم لوگ وہاں گئے، چند کتابیں خرید پر تبھی کتابوں کی ایک سیریز پر نظر گئی۔ کتابوں کی یہ سیریز فاروق ارگلی صاحب نے مرتب کی تھی۔ اس سیریز میں 10 عظیم شاعر 10 مشہور شاعر 10 محبوب شاعر وغیرہ وغیرہ پر شعرا کا کلام اور ان کا تعارف پیش کیا گیا تھا۔ 10 محبوب شاعر کہ عنوان سے پیش کی گئی کتاب میں میری بھی چند غزلیں اور ایک تعارف شامل تھا۔ جس کا ذکر ارگلی صاحب نے مجھ سے کبھی نہیں کیا۔ ذہنی طور پر وہ ایک صوفی منش انسان ہیں۔ وہ کسی کے لیے اگر کچھ مثبت کرتے ہیں تو اس کا بکھان نہیں کرتے۔ بہتے دریا کی مانند ان پر ایک حال طاری رہتا ہے۔ حال نئی تخلیقیت کا اور ترتیب و پیشکش کا۔ یہ ان کا نہ صرف شوق ہے بلکہ ان کے مزاج کا حصہ بھی ہے۔ انہوں نے پڑھنے لکھنے کے لیے زندگی وقف کر دی ہے۔ فاروق ارگلی صاحب کی ایک مخصوص فکری جہت میری نظر میں ہے وہ یہ کہ وہ حالات کی ناہمواریوں اور زمانے کی ناموافقت کا شکوہ نہیں کرتے۔ ہر حال میں خوش رہنے کا ہنر انہیں آتا ہے۔ 85 برس کا وقفہ ان کی نظر میں محض علم الحساب کا ایک ہندسہ بھر ہے وہ آج بھی 30 سال کے جوان کی طرح محنت کرنا چاہتے ہیں۔ جسمانی نقل و حرکت سے بھی خود کو باز نہیں رکھ پاتے۔ دہلی کی اکثر و بیشتر ادبی مجلسوں میں ان کی شرکت لازمی ہوتی ہے، اپنی زندگی میں مکتبی ڈگریوں سے کوسوں دور رہے فاروق ارگلی صاحب کی تخلیقی کاوشوں پر دنیا کی مختلف یونیورسٹیوں میں پی ایچ ڈی کے مقالے لکھے جا رہے ہیں گزشتہ دو دہائی سے مختلف سیمیناروں ورکشاپ اور کانفرنسوں میں ارگلی صاحب کو بصد احترام دعوت دی جاتی ہے۔ حالیہ دنوں میں ہندوستان کے معروف ترین حکومتی ادبی ادارہ ساہتیہ اکیڈمی، دہلی نے ارگلی صاحب کو کتاب کا ایک پروجیکٹ بھی دیا ہے۔ سنا ہے کہ وہ کتاب بھی پایہ تکمیل کو پہنچ چکی ہے۔ موضوع تھا دہلی کے قدآور شاعر شجاع خاور کی شخصیت و فن کا تفصیلی تعارف نامہ (مونوگرف) لکھنا۔ قلم کی سریع لرفتاری، مختلف جہات تخلیقی اقدار اور مختلف نوع موضوعات پر فاروق ارگلی کے کارنامے کو دیکھتے ہوئے انہیں یقیناً معجزہ اردو کہا جا سکتا ہے۔ معاصر قلم کاروں میں فاروق ارگلی اپنی شناخت آپ ہیں۔ تاریخ میں حضرت خواجہ حسن نظامی، معاصرین میں بابائے اردو علیم صبا نویدی کے بعد جس درخشاں ستارے پر نظر ٹھہر جاتی ہے ان کا نام نامی فاروق ارگلی ہے ان کے کارناموں پر بجا طور پر اردو کو ناز ہے۔

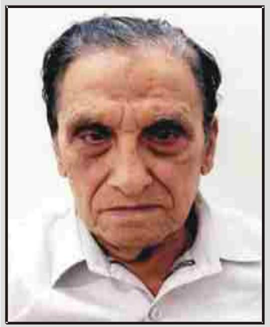

فاروق ارگلی

عمران خان نے مذاکرات سے کنارہ کشی کی

ملک گیر احتجاج کا منصوبہ بنایا

اسلام آباد۔ 9/جولائی۔ ایم این این۔ جیسے ہی پی ٹی آئی کے عبوری چیئرمین بیرسٹر گوہر علی خان نے منگل کو پارٹی کے بانی عمران خان سے اڈیالہ جیل میں ملاقات کی، جیل میں قید سابق وزیر اعظم تک رسائی حاصل کرنے کی ایک ماہ سے زائد کوششوں کے بعد، پارٹی کے بانی نے ملک گیر احتجاج کی کال جاری کی۔ دونوں پارٹی رہنماؤں کے درمیان ملاقات عمران خان کی طرف سے اعلان کردہ احتجاجی تحریک کے گرد گھومتی ہے، جو 5 اگست کو متعدد مقدمات میں ان کی قید کے دوسرے سال کے موقع پر اپنے ''چوٹی'' پر پہنچ جائے گی۔ شام کو اپنے ایکس اکاؤنٹ پر جاری بیان کے مطابق عمران خان نے کسی بھی قسم کے مذاکرات کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ بات چیت کا وقت گزر چکا ہے۔ پی ٹی آئی نے کہا کہ ملک کی خاطر میں نے بارہا مذاکرات کی بات کی لیکن اب مذاکرات کا وقت گزر چکا ہے، 26ویں آئینی ترمیم کے بعد عدالتوں سے انصاف کی جو امید تھی وہ بالکل ختم ہو چکی ہے، لہٰذا اب ملک گیر احتجاجی تحریک کے علاوہ کوئی دوسرا طریقہ پاکستانی قوم کو لاقانونیت کی اس دلدل سے نہیں نکال سکتا۔ یہ بات قابل غور ہے کہ اسے اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹس تک رسائی حاصل نہیں ہے اور کوئی اور اس کی طرف سے پوسٹ کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک گیر تحریک کے لیے مکمل لائحہ عمل اس ہفتے پیش کیا جائے گا۔ 5 اگست کو میری ناجائز قید کے 2 سال مکمل ہوں گے، یہ دن ہماری ملک گیر احتجاجی تحریک کا اختتام ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اب کسی سے کسی قسم کے مذاکرات نہیں ہوں گے صرف سڑکوں پر احتجاج ہوگا تاکہ قوم کو طاقت کے ذریعے مسلط کٹھ پتلی حکمرانوں سے نجات مل سکے۔ جیل کے باہر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے، بیرسٹر گوہر نے تصدیق کی کہ پی ٹی آئی کے بانی نے پارٹی کارکنوں، حامیوں اور عام لوگوں سے کہا کہ وہ 5 اگست سے شروع ہونے والی پرامن لیکن طاقتور احتجاجی مہم کے لیے تیار رہیں۔ یہ اب صرف سیاسی انتقام کی بات نہیں ہے بلکہ یہ ہر شہری کے حقوق پر ڈاکہ ڈالنے کے بارے میں ہے۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ خان، قید تنہائی میں رہتے ہوئے بھی، ''ذہنی طور پر پہلے سے زیادہ تیز اور پر عزم رہے'' اور ''خاموش ہونے کے باوجود، بانی نے ہمیں ایک پیغام دیا ہے۔ تیار ہو جاؤ، متحرک ہو جاؤ، اور پرامن لیکن بے خوف ہو کر اپنی آواز بلند کرو''۔ پی ٹی آئی رہنما نے عمران خان اور ان کی اہلیہ بشریٰ بی بی کے ساتھ مسلسل بدسلوکی اور تنہائی پر جیل حکام کو تنقید کا نشانہ بنایا، جب کہ ان کی جیل کے حالات، عدالتی احکامات کو نظر انداز کرنے اور تنہائی کے ذریعے سیاسی مزاحمت کو توڑنے کی منظم کوششوں کو بھی جاگر کیا۔ مسٹر خان کی بہن، علیمہ خان، جنہوں نے اپنے بھائی سے ملاقات نہیں کی، نے بھی اپنی بہنوں کے ساتھ جیل کے باہر میڈیا سے بات کی۔

ڈاکٹر غوث احمد شیخ کی کتاب ''مطالعہ شاعری ونثر'' کتاب کا اجراء عمل میں آیا

ادب کے مطالعہ کے بغیر انسانی درد سمجھنا ناممکن ہے: ڈاکٹر آصف اقبال

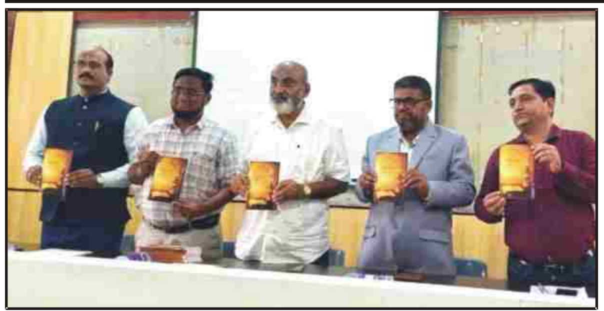

سولاپور: 9/جولائی (اقبال باغبان): سولاپور سوشل اسوسی ایشن آرٹس اینڈ کامرس کالج کے شعبہ اردو کے سربراہ پروفیسر ڈاکٹر غوث احمد شیخ کی مرتب کردہ کتاب ''مطالعہ شاعری و نثر'' کا اجراء سولاپور سوشل اسوسی ایشن کے صدر ڈاکٹر اخلاق احمد وڈوان کے ہاتھوں عمل میں آیا۔ اس موقع پر سوشل پرائمری اسکول کے پرنسپل ڈاکٹر آصف اقبال نے کہا کہ ادب کے مطالعہ کے بغیر انسانی درد سمجھنا ناممکن ہے۔ پروگرام کی صدارت انچارج پرنسپل ڈاکٹر آئی جے تمبولی نے کی، جنہوں نے ثقافتی اور فکری ترقی کے لیے اس طرح کی ادبی سرگرمیوں کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ کالج کے کوالٹی ایشورنس سیل (IQAC) کے زیر اہتمام اس پروگرام میں اردو ادب کی روایت اور تعلیم کے میدان میں اس کی شراکت کا خصوصی ذکر کیا گیا۔ پروگرام کا افتتاحی خطاب ڈاکٹر زین الدین ملا نے کیا، جنہوں نے اردو شاعری اور نثر کی باریکیوں کی شاعری و نثر کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ ڈاکٹر ملا نے ڈاکٹر غوث احمد شیخ کی علمی خدمات کو سراہا اور کتاب کو اردو ادب کے مطالعہ میں ایک قیمتی اضافہ قرار دیا۔ کتاب مطالعہ شعری و نثر اردو شاعری اور نثر کی جمالیات اور ثقافتی پہلوؤں پر گہرائی سے روشنی ڈالتی ہے۔ ڈاکٹر غوث احمد شیخ کے کام کو ان کی علمی قابلیت اور نقطہ نظر کے لئے سراہا گیا ہے جو روایتی اور عصری نقطہ نظر کو یکجا کرتا ہے۔ اپنے خطاب میں مہمان خصوصی ڈاکٹر اخلاق احمد وڈوان نے ڈاکٹر شیخ کو مبارکباد پیش کی اور اس طرح کی اشاعتوں کے ذریعے اردو ورثے کے تحفظ اور فروغ کے کردار پر زور دیا۔ ڈاکٹر آصف اقبال نے بھی ایسے ہی جذبات کا اظہار کرتے ہوئے نوجوان اسکالرز اور طلبہ کو اردو ادب سے جوڑنے کی ضرورت پر روشنی ڈالی اور کہا کہ ادب کے مطالعہ کے بغیر انسانی درد کو سمجھنا ناممکن ہے۔ اپنے صدارتی خطاب میں انچارج پرنسپل ڈاکٹر آئی جے تمبولی نے IQAC کے اس اقدام کو سراہا اور ادبی اور تعلیمی سرگرمیوں میں تعاون کے کالج کے مشن کا اعادہ کیا۔ اجرا کی تقریب میں تدریسی اور غیر تدریسی عملہ موجود تھا۔

ڈیپ سیک کے ذریعہ صارف کے ڈیٹا کی چین میں منتقلی غیر قانونی ہے

برلن۔ 9/جولائی۔ ایم این این۔ برلن کمشنر برائے ڈیٹا پروٹیکشن کی جانب سے گوگل اور ایپل سے اپنے اسٹورز سے اے آئی ایپ کو ہٹانے کا مطالبہ کرنے کے بعد چیٹ جی پی ٹی کی حریف ڈیپ سیک یورپی یونین میں گہری پریشانی کا شکار ہو سکتی ہے۔ 27 جون کو، برلن کمشنر برائے ڈیٹا پروٹیکشن اینڈ فریڈم آف انفارمیشن، میکی کیمپ نے ایک پریس ریلیز میں اعلان کیا کہ ان کا دفتر گوگل اور ایپل سے مطالبہ کر رہا ہے کہ ڈیپ سیک ایپ کو یورپی یونین کے جنرل ڈیٹا پروٹیکشن ریگولیشن کی خلاف ورزی میں پایا جانے کے بعد اسے ہٹا دیں۔ یہ اقدام اس وقت سامنے آیا جب کیمپ نے پہلے ڈیپ سیک سے جرمنی میں اپنی ایپ کو رضا کارانہ طور پر ہٹانے، یا جرمن صارفین کے ڈیٹا کی حفاظت کے لیے اپنے طریقوں کو تبدیل کرنے کی درخواست کی تھی، جسے ڈیپ سیک کرنے میں ناکام رہا۔ کیمپ نے پریس ریلیز میں وضاحت کی ڈیپ سیک کی جانب سے صارف کے ڈیٹا کی چین کو منتقلی غیر قانونی ہے۔

जा.क्र.नांवाशमनपा/ दिव्यांग.क. कक्ष/5180/2025
नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका, नांदेड
दिनांक: 09-07-2025

जाहिर प्रगटन

नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका, हद्दीतील दिव्यांग (अपंग) लाभार्थ्यांना कळविण्यात येते की, शासन निर्णयानुसार दिव्यांग नागरीकांकरिता राखीव ठेवण्यात आलेल्या 5 टक्के निधी मधून दिव्यांग लाभार्थ्यांकरीता खालील योजनेसाठी अर्ज मागविण्यात येत आहेत.

1. दिव्यांगांना स्वयंरोजगाराकरिता अर्थ सहाय्य योजना.
2. दिव्यांगांना वैद्यकिय खर्चाकरीता अर्थसहाय्य मिळणे.
3. दिव्यांगाना विवाहासाठी अर्थसहाय्य देणे.
4. 60 वर्षा पुढील दिव्यांगाकरिता पेंशन भत्ता योजना.
5. पदवीधर व 45 वर्षा पुढील दिव्यांगाकरिता बेरोजगार भत्ता योजना.
6. अपंग व्यक्तिना वैयक्तीक सहाय्यभूत व तंत्रज्ञान याकरीता अर्थसहाय्य देणे.
7. 40 ते 59 टक्के अपंगत्व असलेल्या अंध,अस्थीव्यंग, बहुविकलांग,कर्णबधीर मुकबधीर दिव्यांग व्यक्तिंना मासिक रुपये 1000/-अनुदान देणे.
8. 60 ते 79 टक्के अपंगत्व असलेल्या अंध, अस्थीव्यंग, बहुविकलांग, कर्णबधीर मुकबधीर दिव्यांग व्यक्तिंना मासिक रुपये 1500/- अनुदान देणे,
9. 80 ते 100 टक्के अपंगत्व असलेल्या अंध, अस्थीव्यंग,बहुविकलांग, कर्णबधीर, मुकबधीर,अंध दिव्यांग व्यक्तिंना मासिक रुपये 2000/- अनुदान देणे.
10. दिव्यांगकरीता 18 वर्षावरील मतीमंद व्यक्तीच्या संगोपनाकरीता त्यांच्या कुटुंबाला प्रतिमाह रुपये 2000/- अनुदान देणे.(80% च्या वर)

समांतर निकष

1. नांदेड वाघाळा शहर महनगरपालिका क्षेत्रात वास्तव्य करित असले बाबत पाणीबिल, वीजबील, मालमत्ता कर पावती, वास्तव्याचा पुरावा, रेशनकार्ड, निवडणुक ओळखपत्र या पैकी कोणतेही पुरावे सादर करावे.
2. आधार कार्ड तथा पावतीची छायांकित प्रत सादर करणे आवश्यक असावे.
3. अर्जदाराच्या कुटूंबाचे वार्षीक उत्पन्न रुपये 50,000/-. असावे. (लाभार्थ्यांच्या उत्पन्नाचा दाखला तहसीलदार/ उपविभागीय अधिकारी यांनी दिलेला असावा.)
4. लाभार्थ्याचे दिव्यांग प्रमाणपत्र शासनाच्या नियमानुसार असावे. (40 टक्केच्या वर) असणे आवश्यक आहे.
5. सदर आर्थिक वर्षामधील योजनेचा लाभ मिळविण्यासाठी अर्जदारास इतर कोणत्याही शासकिय,निमशासकिय तसेच मनपामार्फत राबविण्यात येणा-या अपंग योजनेचा लाभ घेतला नाही. किंवा घेणार नाही या स्वरूपाचे स्वंय घोषणापत्र सादर करणे बंधनकारक आहे.
6. 0 ते 8 वयोगटातील दिव्यांग मुलास कोणत्याही योजनेचा लाभ घेण्याकरिता त्यांचे पालक योजनेचा अर्ज सादर करतील.
7. दिव्यांगांना उदरनिर्वाह/व्यवसायासाठी अर्थसहाय्य मिळणेसाठी लाभार्थीचे वय 18 ते 45 मध्ये असणे आवश्यक आहे.
8. दिव्यांगांना वैयक्तीक साहित्य खरेदीसाठी अर्थसहाय्य मिळणेसाठी लाभार्थीचे वय 0 ते 60 वर्ष असणे आवश्यक आहे.
9. दिव्यांगाना लग्नासाठी अर्थसहाय्य मिळणे या घटकासाठी विवाह नोंदणी प्रमाणपत्र आवश्यक राहील.
10. दिव्यांग बेरोजगारांना भत्ता अंतर्गत लाभार्थी पदवीधर व वय 45 वर्ष पुर्ण असलेल्यास लाभ देण्यास पात्र होईल. तसेच लाभार्थ्यांना प्रतिवर्षी वेगळयाने अर्ज सादर करावा लागेल.
11. दिव्यांग वयोवृधांना पेन्शन अंतर्गत लाभार्थ्याचे वय 60 वर्षा पुर्ण असल्यास लाभ देण्यास पात्र होईल. तसेच लाभार्थ्यांना प्रतिवर्षी वेगळयाने अर्ज सादर करावा लागेल.
12. एखादया पात्र अर्जदारासंबधीत खोटे कागदपत्र जोडण्यात आले असे निदर्शनास आल्यास पात्र अर्ज अपात्र करण्याचे तथा संबंधित लाभार्थ्यावर कार्यवाही करण्याचे सर्व अधिकार आयुक्त, नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालीका, नांदेड यांना राहतील.

वरील योजनेच्या अटी व शर्तीचा तपशिल मनपा मुख्य ईमारत.नोटीस बोर्ड. क्षेत्रीय कार्यालय क्र. 1 ते 6 व महानगरपालिकाच्या www.nwcmc.gov.in या संकेत स्थळावर आपणास पहावयास मिळतील.करीता लाभार्थ्यांनी दि 11-07-2025 पासुन 31-07-2025 रोजी कार्यालयीन वेळेत (सार्वजनिक सुट्या वगळुन) विहित नमुन्यातील अर्ज स्वसाक्षांकनासह आपले ज्या भागात वास्तव्य आहे त्या भागातील क्षेत्रिय कार्यालय क्रमांक 1 ते 6 यांचेकडे अर्ज सादर करावे. (स्थळ प्रतिवर मा.आयुक्त यांची स्वाक्षरी असे.)

स्वाक्षरी
आयुक्त
नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका, नांदेड

روزنامہ
3
ورق تازہ
ریاستی-قومی
दैनिक वरक-ए-ताजा
10 July 2025

شیوسینا کے رکنِ اسمبلی سنجے گائیکواڑ نے کینٹین ملازم کو تھپڑ مارا

وزیر اعلیٰ و نائب وزیر اعلیٰ نے کی سخت مذمت

ممبئی، 9 جولائی 2025 (آفتاب شیخ) شیوسینا (شندے گروپ) کے رکنِ اسمبلی سنجے گائیکواڑ کی جانب سے ممبئی کے ایم ایل اے ہاسٹل کی کینٹین میں مبینہ طور پر باسی کھانا دیئے جانے پر ایک ملازم کو تھپڑ مارنے کا واقعہ سامنے آیا ہے، جس کا ویڈیو سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو رہا ہے۔ اس واقعے کی وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس اور نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے سخت الفاظ میں مذمت کی ہے۔ یہ معاملہ آج مہاراشٹر ودھان پریشد میں اُس وقت اُٹھا جب شیوسینا (ادھو گروپ) کے رکن ایڈوکیٹ انیل پرب نے اس پر خصوصی توجہ دلائی۔ وزیر اعلیٰ فڈنویس نے ایوان میں کہا، "اگر ایم ایل اے ہاسٹل میں صفائی یا کھانے کے معیار سے متعلق کوئی شکایت ہو تو اُس کے لیے باضابطہ شکایت درج کی جاسکتی ہے۔ لیکن کسی ملازم پر ہاتھ اٹھانا کسی بھی طرح سے مناسب نہیں۔ اس قسم کے رویے سے نہ صرف رکنِ اسمبلی کی شبیہ متاثر ہوتی ہے بلکہ پورے قانون ساز ادارے کی ساکھ پر بھی سوال اٹھتا ہے۔" وزیر اعلیٰ نے ایوان کے صدر سے بھی مطالبہ کیا کہ وہ اس واقعے کا سنجیدگی سے نوٹس لیں۔ دریں اثنا، نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے بھی سنجے گائیکواڑ کو سخت الفاظ میں تنبیہ کرتے ہوئے کہا کہ "ایک عوامی نمائندہ ہونے کے ناطے انہیں ضابطہ کے مطابق شکایت درج کرنی چاہیے تھی۔ ہم کسی بھی حالت میں مار پیٹ کا جواز پیش نہیں کر سکتے۔ ہم نے ان سے واضح طور پر کہا ہے کہ ان کا رویہ ناقابل قبول ہے اور حکومت اس کی حمایت نہیں کرتی۔" اطلاعات کے مطابق سنجے گائیکواڑ نے دعویٰ کیا ہے کہ انہیں کینٹین میں خراب کھانا دیا گیا تھا جس کی وجہ سے ان کی طبیعت بگڑ گئی، اور اسی غصے میں انہوں نے کینٹین جا کر کھانے کی شکایت کی اور ایک ملازم کو تھپڑ رسید کیا۔ میڈیا سے گفتگو میں سنجے گائیکواڑ نے اپنے رویے کا دفاع کرتے ہوئے کہا، "جب جمہوری طریقے سے بات کرنے پر کوئی سننے کو تیار نہ ہو تو زبان بدلنی پڑتی ہے۔" اس واقعے کے بعد اپوزیشن جماعتوں نے بھی سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے گائیکواڑ کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ حکومت کی جانب سے اس معاملے میں تادیبی کارروائی کے امکانات بھی ظاہر کیے جا رہے ہیں۔ یہ واقعہ نہ صرف ایک رکنِ اسمبلی کے برتاؤ پر سوال کھڑے کرتا ہے، بلکہ سرکاری اداروں میں فراہم کی جانے والی خدمات کے معیار اور شکایات کے ازالے کے نظام پر بھی سنجیدہ بحث کا سبب بن رہا ہے۔

مرکزی اور ریاستی حکومتوں کے مزدور مخالف قوانین کے خلاف

بھیونڈی میں ٹریڈ یونینوں کا احتجاجی مظاہرہ میں کثیر تعداد

CITU
धरणा आंदोलन

بھیونڈی: 9؍جولائی (شارف انصاری):- مرکزی حکومت نے ملک میں نافذ 29 لیبر قوانین میں ترمیم کر کے انہیں چار لیبر کوڈز میں تبدیل کر دیا ہے۔ ان تبدیلیوں کی وجہ سے مزدوروں کو حاصل قانونی تحفظ ختم ہو جائے گا اور مزدوروں کی حالت جبری مزدوروں جیسی ہو جائے گی۔ ملک بھر کی مرکزی ٹریڈ یونینیں مرکز اور ریاستی حکومتوں کی جانب سے مزدور قوانین میں کی جا رہی ان ترامیم کی مخالفت کر رہی ہیں۔ اسی کے تحت مرکزی ٹریڈ یونینوں نے بھارت بند کی کال دی ہے۔ بھیونڈی میں مزدور سنگ united action committee کے بینر تلے، سیٹو تنظیم کے کامریڈ سنیل چوہان کی قیادت میں آنجہانی آنند دیگھے چوک پر احتجاج کیا گیا۔ اس مظاہرے میں سیٹو، کامگار ایکتا سمیتی، بیڑی مزدور یونین، رکشا یونین، آل انڈیا کسان سبھا جیسے اداروں کے رہنماؤں جن میں کامریڈ انیل تیاگی، ڈاکٹر شہر تو داس، کامریڈ کملہ گاہو، کامریڈ شفیق شیخ، کامریڈ گنیش ڈُماڑا، کامریڈ سوریہ بھان یادو، کامریڈ ممتاز شیخ، کامریڈ بھولا ناتھ دنکر، کامریڈ سدانند بھارتی سمیت کئی مرد و خواتین کارکنان نے شرکت کی۔ کامریڈ سنیل چوہان نے الزام لگایا کہ مہاراشٹر کی آمرانہ حکومت ریاست کے عوام کی آواز کو دبانے، حکومت کی غلط پالیسیوں کے خلاف بولنے اور احتجاج کرنے کے شہریوں کے آئینی حق کو چھیننے کے لیے غیر آئینی مہاراشٹر پبلک سیفٹی بل لانے کی کوشش کر رہی ہے۔ مظاہرین نے مطالبہ کیا کہ چاروں مزدور مخالف لیبر کوڈز کو فوری واپس لیا جائے، مہاراشٹر عوامی تحفظ قانون جو کہ غیر آئینی ہے اور عوام کی آواز کو دباتا ہے، اُسے منسوخ کیا جائے۔ مظاہرے میں پاورلوم مزدوروں کے لیے پاورلوم مزدور فلاحی بورڈ کے قیام، غیر منظم مزدوروں کے لیے مکان بنانے کے لیے پانچ لاکھ روپے کے امدادی گرانٹ، رکشا-ٹیکسی مزدور فلاحی بورڈ کے لیے رجسٹریشن کے عمل کو آسان بنانے اور اس کے لیے مناسب مالیاتی بجٹ مختص کرنے، نیز بھیونڈی کے تمام پاورلوم کارخانوں کو کمپنی ایکٹ کے تحت رجسٹرڈ کرانے کی مانگ کرتے ہوئے زوردار نعرے لگائے گئے۔

مانو میں ڈگری کورسز میں داخلوں کا آغاز

حیدرآباد، 9 جولائی (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں داخلے کے لیے کامن یونیورسٹی انٹرنس ٹسٹ (CUET) کے ذریعہ کامیاب طلبہ کو اطلاع دی گئی ہے کہ وہ یونیورسٹی کے ویب پورٹل https://manuucoe.in/CUETAdmission/ پر داخلوں کے لیے درخواستیں داخل کریں۔ پروفیسر ایم ونجا، ڈائرکٹر نظامت داخلہ کے بموجب CUET میں کامیابی حاصل کرنے والے طلبہ 15 جولائی تک آن لائن درخواست دے سکتے ہیں۔ ان کے علاوہ ایسے طلبہ جنہوں نے CUET امتحان نہیں دیا ہے وہ بھی فارم داخل کر سکتے ہیں لیکن پہلی ترجیح CUET کامیاب طلبہ کو دی جائے گی۔ ایسے طلبہ جو دسویں یا بارہویں سطح پر اردو میڈیم سے تعلیم حاصل کر چکے ہوں یا بحیثیت زبان/مضمون اردو پڑھا ہو داخلے کے اہل ہیں۔ ڈگری کے جن کورسز میں داخلہ دیئے جا رہے ہیں ان میں بی اے (آنرس/ ریسرچ)، حیدرآباد کیمپس، فلک نما کیمپس، حیدرآباد (ایوننگ کالج)، لکھنو ٔ، بھوپال، وارانسی، نوح اور دربھنگہ کیمپس میں دستیاب ہیں۔ جبکہ بی اے جے ایم سی (آنرسریسرچ)، بی کام (آنرس/ ریسرچ)، بی ایس سی (آنرس/ ریسرچ) فزیکل سائنس، بی ایس سی (آنرس/ ریسرچ) لائف سائنس،، بی ووک (میڈیکل امیجنگ ٹیکنالوجی/ میڈیکل لیباریٹری ٹیکنالوجی/ ایمرجنسی اینڈ ٹراما کیئر ٹیکنالوجی)، حیدرآباد مین کیمپس شامل ہیں۔ خواہشمند طلبہ 15 جولائی یا اس سے قبل یونیورسٹی ویب سائٹ پر رجسٹریشن کروالیں۔ پہلی پروویژنل لسٹ 17 جولائی کو جاری کی جائے گی۔ جس کے لیے طلبہ 18 تا 22 جولائی ڈاکیومنٹ اپلوڈ کر سکتے ہیں۔ 23 جولائی کو اسناد کی تنقیح ہوگی۔ 24 اور 25 جولائی کو فیس کی ادائیگی کی سہولت ہوگی۔ یکم اگست کو کلاسس کا آغاز ہوگا۔ دوسری پروویژنل لسٹ 28 جولائی کو جاری ہوگی۔ رجسٹریشن میں کسی دشواری کی صورت میں admissionsregular@manuu.edu.in پر ای میل پر ربط پیدا کیا جاسکتا ہے۔ اس کے علاوہ امیدوار داخلوں سے متعلق تازہ ترین تفصیلات کے لیے واٹس ایپ چینل https://whatsapp.com/cKA4ldmf میں شامل ہو سکتے ہیں۔

انتظار ختم! 'مہاوتار نرسمہا' کا ٹریلر کل ورنداون میں لانچ کیا جائے گا!

ممبئی: 9؍جولائی (ایم ملک) مہاوتار نرسمہا سنیما کی شان میں ایک نئی جہت شامل کرنے کے لیے تیار ہے۔ اس کی شان، طاقتور بصری اور حیرت انگیز کہانی نے پہلے ہی سامعین کا جوش بڑھا دیا ہے۔ مہاوتار سنیما ٹک یونیورس کے اعلان کے ساتھ ہی جوش و خروش اور بھی بڑھ گیا ہے کیونکہ مہاوتار نرسمہا کا اسٹیج شدہ ٹریلر کل ریلیز ہونے والا ہے۔ ہومبلے فلمز اور کلیم پروڈکشن نے مل کر اس عظیم اینیمیٹڈ فرنچائز کا آفیشل لائن اپ جاری کیا ہے جو اگلی دہائی کے لیے بھگوان وشنو کے دس خدائی اوتاروں کی کہانی سنائے گی۔ کائنات کا آغاز مہاوتار نرسمہا (2025) سے ہوگا، اس کے بعد مہاوتار پرشورام (2027)، مہاوتار راگھونندن (2029)، مہاوتار دوارکادھیش (2031)، مہاوتار گوکولانند (2033)، مہاوتار کالکی پارٹ 1 (2035) اور مہاوتار کالکی حصہ 220۔ کائنات نئی ٹیکنالوجی اور شان کے ساتھ ہندوستانی افسانوں کو سامعین کے سامنے لائے گی۔ مہاوتار نرسمہا کو اشون کمار نے ڈائریکٹ کیا ہے اور کلیم پروڈکشن کے تحت شلپا دھون، کشال دیسائی اور چیتنیا دیسائی نے پروڈیوس کیا ہے۔ ہومبلے فلمز کے ساتھ مل کر، جو اپنے دل چسپ مواد کے لیے مشہور ہے، شراکت داری کا مقصد متعدد تفریحی پلیٹ فارمز پر سنیما کا شاہکار پیش کرنا ہے۔ شاندار بصری، ثقافتی تنوع، جدید فلم سازی، اور ایک مضبوط کہانی کے ساتھ، یہ فلم 25 جولائی 2025 کو 3D اور پانچ ہندوستانی زبانوں میں ریلیز کی جائے گی۔

جنگ کے نام سے کربل میں ہوا ظلم فقط۔۔۔ جنگ ہوتی تو پھر اصغر نہیں مارے جاتے

سعادت گنج میں" بزمِ ایوانِ غزل" کے زیرِ اہتمام عظیم الشان محفلِ مسالمہ منعقد

طرحی مشاعرہ

بارہ بنکی: 9؍جولائی (ابوشحمہ انصاری) سعادت گنج کی بہت ہی فعال ادبی تنظیم "بزم ایوانِ غزل" کے زیرِ اہتمام ایک عظیم الشان محفلِ مسالمہ کا انعقاد عمل میں آیا اس بہت ہی کامیاب مسالمے کی صدارت استاد شاعر اور زائرِ کربلائے معلی الحاج نصیر انصاری نے کی جبکہ اس میں مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے عدیل منصوری اور مہمانِ ذی وقار کے طور پر عاصی چوکھنڈوی نے شرکت فرمائی اور اس بے پناہ کامیاب ترمسالمے کی نظامت کے فرائض آفتاب جامی نے اپنے منفرد، مخصوص اور البیلے انداز میں انجام فرمائے اس محفلِ مسالمہ کی ابتداء مشتاق بزمی نے نعت رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے کی، مسالمے میں بہت زیادہ پسند کئے گئے اشعار کا انتخاب نذرِ قارئین ہے ملاحظہ فرمائیں۔

تجھ پہ نازاں ہیں بہاریں خلد کی
کربلا تیری بہاروں کو سلام

نصیر انصاری

جنگ کے نام سے کربل میں ہوا ظلم فقط
جنگ ہوتی تو پھر اصغر نہیں مارے جاتے

ذکی طارق بارہ بنکوی

شہید ہوگیا کنبہ حسین کا پورا
حسینیت کا مگر اس سے خاتمہ نہ ہوا

عدیل منصوری

میں نے روکا جو تھا آپ کا راستہ
سر ہے حاضر مرا اے مرے بادشاہ
صبح کا بھولا میں شام کو آگیا
اب خطا بخش دو میرے آقا حسین

عاصی چوکھنڈوی

اب تو ہے قیامت تک امتِ محمد کا
تو ہی پیشوا شبیر تو ہی رہنما شبیر

مشتاق بزمی

نانا کی پشتِ پاک پہ جو کھیلتا رہا
اے کربلا ہے گود میں تیری وہی حسین

اسلم سیدنپوری

اگر تم غور سے کرب و بلا کی داستاں سنتے
تمہارے ہوش اڑ جاتے کلیجہ منھ کو آ جاتا

راشد رفیق

تمہیں بتائیں کہ محشر کے روز کیا ہوگا
جدھر حسین رہیں گے ادھر خدا ہوگا

آفتاب جامی

دینِ نبی کی شان بڑھانے کے واسطے
خنجر کے نیچے اپنا گلا کر گئے حسین

ظہیر سیدنپوری

آپ کے اک آخری سجدے نے واضح کر دیا
ساری دنیا کی نمازوں پر ہے احسانِ حسین

عبید عزمی

اپنے سینے سے لگا لوں اور ادب سے چوم لوں
آپ کے در کی جو تھوڑی خاک مل جائے حسین

سحر ایوبی

سوا حسین کے کوئی نہ ذکر ہوگا اب
زباں ہے وقف مری ذکرِ کربلا کے لئے

نعیم سکندرپوری

نامِ یزید مٹ گیا دنیا سے دوستو
سب کے دلوں میں آج بھی زندہ حسین ہے

عاصم اقدس

خدا کی شان اسے موت بھی نہ مار سکی
جہاں میں آج بھی میرا حسین زندہ ہے

ابوذر انصاری

ان شعراء کے علاوہ مصباح رحمانی، اظہار حیات، ارشد عمیر صفدر گنجوی اور طالب نور نے بھی اپنا اپنا کلام بطور نذرانۂ عقیدت بارگاہِ حسینؓ میں پیش کیا اس محفلِ مسالمہ میں سامعین میں ماسٹر محمد وسیم، ماسٹر محمد قسیم، ماسٹر محمد حلیم اور ماسٹر محمد راشد نے نام بھی قابلِ ذکر ہیں مسالمے کے مکمل ہونے پر" بزمِ ایوانِ غزل" کے صدر ذکی طارق بارہ بنکوی نے مسالمے میں شرکت کرنے والے تمام شعراء اور سامعین کا شکریہ ادا کیا۔

ریلائنس جیو سے منسلک 'کیئر ایکسپرٹ' نے مصری کمپنی 'ٹیلی کام ایزیپٹ' کے ساتھ ہاتھ ملایا

ایڈوانسڈ نیشنل ہیلتھ کیئر پلیٹ فارم لانچ کرے گا

KareXpert
Experience Digital Healthcare

قاہرہ رگروگرام۔ 09 جولائی۔ 2025۔ ریلائنس جیو سے منسلک کیئر ایکسپریس نے مصر میں ایک ایڈوانسڈ نیشنل ہیلتھ کیئر پلیٹ فارم لانچ کرنے کے لیے مصری کمپنی ٹیلی کام ایزیپٹ کے ساتھ ہاتھ ملایا ہے۔ دونوں کمپنیوں نے ایک معاہدے پر دستخط کیے ہیں جس کے تحت یہ پلیٹ فارم ہاسپٹل انفارمیشن مینجمنٹ سسٹم (HIMS) کو انٹیگریٹڈ الیکٹرانک میڈیکل ریکارڈز سے جوڑ دے گا۔ اس کے ساتھ ہی یہ ہیلتھ کیئر پلیٹ فارم عالمی طریقوں کے مطابق طبی اور انتظامی ڈیٹا دکھائے گا۔ خاص بات یہ ہے کہ پلیٹ فارم کا ڈیٹا مصر میں نیشنل کلاؤڈ میں محفوظ کیا جائے گا۔ ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ کیئر ایکسپریس ایک معروف AI سے چلنے والی ہیلتھ کیئر ٹیکنالوجی کمپنی ہے۔ ہندوستان میں، ملک کے بہت سے بڑے سرکاری اور نجی صحت کی دیکھ بھال فراہم کرنے والے اور اسپتال جیسے اپولو، سی کے برلا، ریلائنس، آرٹیمس، ایچ سی ایل، سیپلا، وزارت دفاع، بی ایچ ای ایل، ڈی وی سی، ٹاٹا گروپ آف ہاسپٹلس پہلے ہی کیئر ایکسپرٹ پلیٹ فارم استعمال کر رہے ہیں۔ کیئر ایکسپرٹ 6 ممالک میں 500 سے زیادہ ہسپتالوں، طبی مراکز اور اداروں میں اپنی خدمات فراہم کر رہا ہے۔ ان میں ملٹی اسپیشلٹی، سپر اسپیشلٹی، سنگل اسپیشلٹی اسپتال، طبی مراکز، فارمیسی اور تشخیصی سلسلہ شامل ہیں۔ پلیٹ فارم کے ذریعے 5.1 کروڑ سے زیادہ مریضوں کا علاج کیا جا چکا ہے۔ اس موقع پر کیئر ایکسپرٹ پلیٹ فارم کے بانی اور سی ای او ندھی جین نے کہا،" ہندوستان اور دیگر ممالک میں ہمارے تجربے نے ہمیں ٹیلی کام۔ مصر کو ملک گیر ہیلتھ کلاؤڈ پارٹنر کے طور پر اپنی خدمات پیش کرنے کا حوصلہ دیا ہے۔ ٹیلی کام مصر تیزی سے مارکیٹ تک پہنچنے اور تیزی سے رول آؤٹ کرنے میں ہماری مدد کرے گا۔ یہ پلیٹ فارم مصر کے شہریوں کو صحت کی دیکھ بھال کی خدمات تک آسان رسائی فراہم کرے گا۔" ٹیلی کام ایزیپٹ کے مینیجنگ ڈائریکٹر اور سی ای او محمد نصر نے کہا: "کیئر ایکسپرٹ کے ساتھ مل کر، ہم ہسپتالوں کو ایک قابل اعتماد، استعمال میں آسان پلیٹ فارم فراہم کریں گے اور صحت کی دیکھ بھال کے شعبے میں اپنی تکنیکی مہارت کو بھی استعمال کریں گے۔ یہ پلیٹ فارم مریضوں کے ڈیٹا کو خفیہ رکھے گا اور آپریشنل کارکردگی کو دوگنا رکھے گا۔ جو مصر کے سسٹنبل ڈیجیٹل ٹرانسفارم۔ 2030 ویژن کے مطابق ہوگا۔ ہیلتھ کیئر پلیٹ فارم کی خاصیت یہ ہے کہ یہ طبی سہولیات کے موجودہ نظاموں کے ساتھ بغیر کسی رکاوٹ کے مربوط ہے۔ بلنگ کے عمل کو آسان بناتا ہے، جو آمدنی کو تیز کرتا ہے۔ یہ ریگولیٹری معیارات کی تعمیل کرتے ہوئے ڈیٹا کی رازداری کو بھی مکمل طور پر برقرار رکھتا ہے۔ کلاؤڈ انفراسٹرکچر کے استعمال کی وجہ سے، نئے حل جیسے مصنوعی ذہان اور انٹرنیٹ آف تھنگز (IoT) کو مستقبل میں آسانی سے شامل کیا جاسکتا ہے۔

اسلامی کیلنڈر کا آغاز حضرت عمرؓ کے دورِ خلافت میں ہجرتِ مدینہ سے کیا گیا

معینہ اوقات میں عبادات و معاملات کے تکمیلہ کیلئے ہجری تقویم کا احیاء۔ مولانا خلیل احمد ندوی نظامی

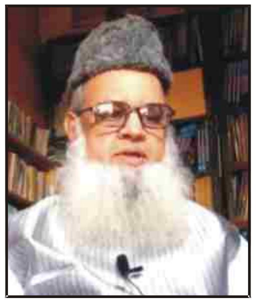

حیدرآباد۔ 9؍جولائی (راست) اسلام کا اصل مقصد انسانوں کو ایک اللہ کی عبادت کی دعوت دینا ہے، دُنیا میں یہی ایک ایسا مذہب ہے جو عبادات و معاملات وغیرہ تمام اُمور اور اعمال کی وقتاً فوقتاً اپنے متعلقہ وقت پر ادائیگی کی تعلیم دیتا ہے۔ عبادات ہوں یا معاملات' زندگی کے دونوں پہلوؤں میں وقت کا بڑا دخل ہے' اس لئے اس کے حساب کو ضروری قرار دیا گیا۔ دن ورات' سال ومہینوں کے تعین کیلئے باضابطہ جنتری رکیلنڈر رائج کیا گیا۔ زمانۂ جاہلیت میں عربوں میں ماہ وسال کے شمار کا کوئی مستقل سنہ یا جنتری رائج نہیں تھی' مختلف واقعات کے حوالوں سے ماہ وسال وغیرہ کا حساب لگایا جاتا تھا۔ امیر المؤمنین حضرت عمرؓ کے دورِ خلافت میں اسلامی کیلنڈر کا باضابطہ آغاز ہوا جس کو ہجرتِ نبویؐ سے شروع کیا گیا اور محرم الحرام کو ہجری سال کا پہلا مہینہ مقرر کیا گیا۔ مولانا خلیل احمد ندوی نظامی' سابق ماہر کتبات محکمۂ آثارِ قدیمہ' چیئرمین صمدانی گروپ آف ایجوکیشنل اینڈ ووکیشنل انسٹیٹیوٹس' کمپیوٹر ٹریننگ اینڈ لینگویجس سنٹر NCPUL' فانوس آگہی (تاریخ اسلام وثقافتِ اسلامیہ سے نئی نسل کو واقف کرانے کیلئے کل ہند سطح پر انٹر اسکولس/ کالجس مقابلۂ جات) حیدرآباد نے کہا: نبوّت کے تیرھویں سال جب کفارانِ قریش اور مشرکینِ مکہ کی اسلام دُشمنی اپنی انتہاء کو پہنچی اور مسلمانوں وخود ذاتِ رسالت مآبؐ پر ایذا رسانی کا سلسلہ حد سے آگے بڑھنے لگا تو اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو مکۂ مکرمہ چھوڑ کر مدینہ کی جانب ہجرت کا حکم دیا، تاریخ کے اس عظیم واقعۂ ہجرتِ مدینہ سے اسلامی کیلنڈر کا آغاز ہوتا ہے۔ ہجری سال میں جو مہینے شامل ہیں قمری کہلاتے ہیں۔ قمر کے معنی چاند؛ چونکہ ہر مہینہ چاند دیکھ کر شروع ہوتا ہے۔ عربوں کے معمولات میں یہ بات تھی کہ اپنے اپنے حساب سے سال کا تعین کرتے، لیکن سال کی ابتداء ماہِ محرم ہی سے کرتے؛ اس لئے اسلامی سال کو بھی محرم سے ہی شروع کیا گیا۔ ہجری سال کے مہینوں کی تعداد بھی بارہ ہی رکھی گئی۔ حضرت عمر فاروقؓ کے دورِ خلافت میں جب نئے اسلامی کیلنڈر کے آغاز کرنے کی ضرورت پیش آئی تو صحابہ کرامؓ نے اسلامی کیلنڈر کی ابتداء کیلئے نبی کریمؐ کی ولادت یا نبوّت یا ہجرتِ مدینہ سے شروع کرنے کے مختلف مشورے دیئے۔ بالآخر صحابۂ کرامؓ کی رائے پر یہ طے پایا کہ ہجرتِ مدینۂ منوّرہ کے سال کو بنیاد بنا کر ایک نئے اسلامی تقویم کی شروعات ہو۔ اس طرح ہجرتِ مدینہ کے سال کو پہلا سال تسلیم کیا گیا۔ زمانۂ جاہلیت کے عربوں کے نزدیک بھی ماہِ محرم الحرام حُرمت والے مہینوں میں شامل تھا۔ شریعتِ اسلامیہ میں متعدد اہم عبادتیں ماہِ رمضان المبارک کے روزے' فریضۂ حج کی ادائیگی' فضیلت والی راتوں کی تعیین، عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ وغیرہ ہجری کیلنڈر سے مربوط ہیں۔ ہجری اور عیسوی سال میں ہر سال دس یا گیارہ روز کا فرق ہوتا رہتا ہے، اس لئے عیسوی تاریخ کے اعتبار سے ہجری مہینے رسال اور تواریخ میں ردّوبدل ہوتے رہتا ہے؛ موسمیاتی تبدیلیاں بھی اسی تسلسل کا ایک حصہ ہیں؛ یہ سب نظامِ الٰہی ہے جو اللہ کے حکمت ومنشاء کے مطابق جاری وساری رہتا ہے۔ ارشادِ خُداوندی ہے: بیشک! آسمانوں اور زمین کی تخلیق اور دن ورات کے بدلنے میں سمجھداروں کیلئے اللہ کی بڑی نشانیاں ہیں؛ جو اُٹھتے بیٹھتے اور لیٹتے اللہ کو یاد کرتے ہیں اور زمین وآسمان کی پیدائش پر غور وفکر کے بعد کہتے ہیں: اے اللہ! تو نے یہ سب یونہی بے کار نہیں بنایا۔ سرورِ کونینؐ کی پیدائشِ مبارکہ سے لے کر وفات تک کئی ایک عالمی سطح پر اہم ونایاب واقعات سے سیرت پُر ہے؛ جیسے کامیاب غزوات، فتحِ مکہ، حجۃ الوداع وغیرہ جو اپنی اپنی جگہ بہت اہمیت رکھتے ہیں اور رہتی دُنیا تک تمام انسانیت کیلئے اِن میں عبرت ونصیحت کا سامان ہے' اس کے باوجود ہجرتِ نبویؐ کو تقویم وکیلنڈر کیلئے بنیاد بنایا گیا اور اسلامی جنتری کیلئے اس واقعہ کو سیرت کے تمام واقعات پر ترجیح دی گئی؛ اسی لئے اسلامی کیلنڈر کو ہجری سال کہا جاتا ہے جس کا انتخاب اکابر صحابہؓ کے باہمی مشورے سے ہوا ہے۔ اپنی ہر چیز لختِ جگر اور رشتہ داروں ودیگر کو چھوڑنا "ہجرت" کہلاتا ہے۔ انسان کیلئے تمام کام آسان ہوسکتے ہیں لیکن ہمیشہ کیلئے اپنے ماں باپ' بہن' بھائی' بیوی' بچوں اور خونی رشتوں اور اپنی محنت کی کمائی سے بنائے ہوئے مکانات' سینچے ہوئے باغات اور تمام پونجی چھوڑنا آسان نہیں ہوتا۔ یہ قربانی وہی دے سکتا ہے جو انسانیت کے اعلیٰ مقام پر فائز ہے۔ صحابۂ کرامؓ کو اللہ کے نبیؐ کی صحبت ملی تھی، دامنِ نبوّتؐ سے وابستہ ہوکر اُنہوں نے تربیت پائی تھی، قیامت تک زمین پر آباد ہونے والے تمام انسانوں میں اُن کو فوقیت حاصل تھی، ہجرت کے ذریعہ انہوں نے محض دین کیلئے وہ کارنامہ انجام دیا جو عام آدمی کے بس کا نہیں۔ اللہ ورسولؐ کے حکم پر اپنا سب کچھ چھوڑ کر مکہ سے ہجرت کرکے مدینہ پہنچ گئے، یہی نہیں بلکہ اپنے حقیقی رشتوں سے ربط وتعلق توڑ دیا، یہاں تک کہ جنگِ بدر اور دیگر جنگوں میں جب ان کا مقابلہ اپنے متعلقین سے ہوا تو بالکل اجنبی کی حیثیت سے پیش آئے، خود آنحضرتؐ کے مکہ چھوڑتے وقت کے الوداعی کلمات سیرت میں محفوظ ہیں؛ ان تمام حالات کی بناء واقعۂ ہجرت کو اسلامی کیلنڈر کی بنیاد بنایا گیا۔ ہم سب کی یہ مشترکہ ذمہ داری ہے کہ اپنی اولاد اور نئی نسل کو ہجرت کے اس واقعہ کی تفصیلات سے واقف کرائیں' تاکہ اُن کو پتہ چلے کہ ہجری کیلنڈر کیا ہے' کب اور کیسے شروع ہوا؛ اس کا تاریخی پسِ منظر کیا ہے! تاکہ وہ اس کی مکمل تاریخ سے آگاہ رہ سکیں۔

بھیونڈی میں خستہ حال عمارت کی چھت کا پلستر گرا۔۔

ایک بچہ سمیت دو خواتین زخمی

بھیونڈی: 9؍جولائی (شارف انصاری):- شہر کے پیرانی پاڑہ علاقے میں بدھ کے روز ایک بڑا حادثہ پیش آیا جب ایک خستہ حال اور خطرناک عمارت کی چھت کا پلستر اچانک گر گیا۔ اس حادثے میں دو خواتین اور ایک بچہ شدید طور پر زخمی ہو گئے۔ زخمیوں کو فوری طور پر سرکاری سب ڈویژنل اسپتال منتقل کیا گیا ہے۔ زخمیوں کے نام صمد ہارون انصاری (عمر 10 سال)، مریم مرزالدین گوس (عمر 27 سال) اور شرینہ پروین (عمر 29 سال) ہیں۔ ان میں سے دو شدید زخمیوں کو مزید علاج کے لیے تھانے ضلع اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔ موصولہ معلومات کے مطابق، پربھاگ سمیتی نمبر 2 کے تحت آنے والے پیرانی پاڑہ میں واقع بہاری چال ہاؤس نمبر 390 / 1 کافی خستہ حالت میں ہے۔ بدھ کی صبح اس عمارت کے ایک گھر کی چھت کا پلستر اچانک نیچے گر پڑا، جس کی زد میں آکر گھر میں موجود دو خواتین اور ایک بچہ زخمی ہو گئے۔ اس عمارت میں کل آٹھ خاندان رہائش پذیر ہیں۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی پربھاگ کے اسسٹنٹ کمشنر مانک جادھو ایمرجنسی عملے کے ساتھ موقع پر پہنچے۔ شانتی نگر پولیس بھی فوراً پہنچی اور زخمیوں کو علاج کے لیے اندرا گاندھی اسپتال پہنچایا گیا۔

اردو ساہتیہ اکیڈمی کو منتقل کرنے کا فیصلہ ملتوی

رکن اسمبلی رئیس شیخ کی کوشش رنگ لائی

بھیونڈی: 9؍جولائی (شارف انصاری):- اردو ساہتیہ اکیڈمی کو منتقل کرنے کا فیصلہ عارضی طور پر ملتوی کر دیا گیا ہے اور اکیڈمی کو اس وقت تک منتقل نہیں کیا جائے گا جب تک 2000 مربع فٹ پر مشتمل تمام سہولیات سے لیس سرکاری زمین دستیاب نہیں ہوتی۔ ریاستی وزیر برائے اقلیتی امور دتا ترے بھرنے کی صدارت میں گزشتہ روز منعقدہ میٹنگ میں مذکورہ فیصلہ لیا گیا۔ سماج وادی پارٹی کے رکن اسمبلی رئیس شیخ نے مہاراشٹر اسمبلی میں اس مسئلے کو اٹھانے کے ساتھ مکتوب کے ذریعہ حکومت کی توجہ اس مسئلہ کی طرف مبذول کروائی تھی جس سے اس مسئلے کو حل کرنے میں کامیابی حاصل ہوئی۔ رئیس شیخ نے کہا کہ حکومت مہاراشٹر نے اردو ساہتیہ اکیڈمی کو سرکاری عمارت میں منتقل کرنے کے فیصلے کو فوری طور پر ملتوی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ اردو بولنے والوں کے جائز حقوق کی جیت ہے۔ ہم نے اس کے لیے مسلسل خط وکتابت کی اور اہم تجاویز پیش کیں نیز حکومتی سطح پر اس مسئلے کو مسلسل اٹھایا۔ اس ضمن ریاستی وزیر برائے اقلیتی امور کی صدارت میں منعقدہ میٹنگ کے بعد مذکورہ فیصلہ کیا گیا جو محبان اردو کے لئے بڑی راحت کی بات ہے۔ رئیس شیخ نے اقلیتی برادری کے مختلف مسائل کے تعلق سے توجہ طلب نوٹس کے ذریعہ حکومت کی توجہ اس مسئلے پر مبذول کروائی تھی۔ اس میں انہوں نے اردو ساہتیہ اکیڈمی، اقلیتی ریسرچ اینڈ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ کی منتقلی اور اقلیتی کمشنریٹ میں زیر التواء تقرریوں و دیگر مسائل پر سنجیدگی سے توجہ مبذول کروائی تھی۔ انہوں نے بتایا کہ اقلیتی وزیر دتا ترے بھرنے نے گزشتہ روز میٹنگ میں یہ واضح کیا کہ اردو ساہتیہ اکیڈمی کو منتقل کرنے کا فیصلہ عارضی طور پر ملتوی کر دیا گیا ہے اور اکیڈمی کو اس وقت تک منتقل نہیں کیا جائے گا جب تک حکومت کی ملکیت میں 2000 مربع فٹ پر مشتمل جگہ دستیاب نہیں ہو جاتی۔ اس کے علاوہ اکیڈمی کے لیے درکار سات ملازمین کی فوری طور پر تقرری عمل میں آئے گی۔ رئیس شیخ نے کہا کہ ریاستی وزیر بھرنے نے میٹنگ میں ہدایت دی کہ اگر ملازمین کی تقرری تاخیر سے ہوئی تو ان کی تقرری کنٹریکٹ پر کی جائے گی۔ رئیس شیخ نے کہا کہ اس کے علاوہ میٹنگ میں تیقن دیا گیا کہ اقلیتی ریسرچ اینڈ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ اور کمشنریٹ میں خالی اسامیوں کو بھی فوری طور پر پُر کیا جائے گا۔

اردو اکیڈمی کے لیے فنڈ

اس میٹنگ میں اردو ساہتیہ اکیڈمی کے لیے 50 سال کی مدت کے لیے 10 کروڑ روپے کا مستقل فنڈ رکھنے پر اتفاق ہوا۔ اس کے علاوہ رئیس شیخ نے کہا کہ حکومت ہر سال 5 کروڑ روپے کی فراہمی کے مطالبے پر بھی مثبت غور کر رہی ہے۔

خلافت کسی تنظیم، علاقے یا ملک کی ضرورت نہیں بلکہ سارے عالمِ اِنسانیت کی ضرورت ہے۔ مولانا جمیل صدّیقی لکھنوَ

شہادتِ امام حسینؓ خلافت ڈے کے موقع سے وحدتِ اسلامی اکولہ نے کیا پُرمغز خطابِ عام کا انعقاد

آغاز خلافت سے احیائے خلافت تک
2025
مومن پورہ مسجد، اکولہ
بوقت بعد نماز عشاء

اکولہ: 9؍جولائی (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) دُنیا ظُلم وسِتم قتل و غارتگری، افراتفری اور ناانصافی کی شکار ہے۔ اِنسانیت سسک رہی ہے۔ جمہوریت، بادشاہت اور دیگر ازم کے پاس اِنسانیت کے لئے کوئی راہ نہیں اب دُنیا کو ایسے نظام کی ضرورت ہے جو امن وامان اور عدل و انصاف قائم کر سکے۔ دُنیا کو اب اسلامی خلافت کی ضرورت ہے۔ شہادتِ امام حسین رض/ خلافت ڈے کے موقع سے وحدتِ اسلامی اکولہ نے مومن پورہ مسجد اکولہ میں ۱۰ محرّم الحرام ۱۴۴۷ھ کو ایک پُرمغز خطابِ عام کا انعقاد کیا جس کی شروعات حافظ و قاری نعیم صاحب اشاعتی کی تلاوت قرآن پاک سے ہوئی۔ معروف اسلامی شاعر انس نبیل نے نظم حسینیت پڑھی۔ خطاب عام میں مولانا جمیل صدّیقی صاحب لکھنوَ، مولانا مظفّر علی صاحب مظاہری، مولانا طفیل احمد صاحب ندوی، انجنیر سیّد سہیل صاحب اور استاذ شہزاد احمد خان بطور مہمان موجود تھے۔ خطاب عام کے فاضل مقرر مولانا جمیل صدّیقی صاحب نے آغازِ خلافت سے احیائے خلافت پر سامعین کی رہنمائی فرمائی۔ آپ نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ اللہ نے انسان کو اپنا جانشین/خلیفہ بنا کر بھیجا ہے۔ جس کی بہترین مثال انبیاء ورسل ہے۔ جنہوں نے اِنسانیت کی رہنمائی کی، انسان کو خدا کی پہچان کرائی اور دُنیا میں عدل وانصاف کے قیام کا فریضہ انجام دیا۔ آپ نے خلافتِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وخلافتِ راشدہ پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اس خلافت نے دُنیا کو امن وامان اور عدل وقسط سے بھر دیا تھا۔ لیکن رفتہ رفتہ خلافت ملوکیت میں تبدیل ہوگئی اور اس میں بگاڑ پیدا ہوگیا جس کی وجہ سے عدل و انصاف کا نظام درہم برہم ہوگیا۔ اور آخرکار ۱۹۲۴ میں خلافت کا خاتمہ کردیا گیا۔ آج اگر دُنیا پر نظر ڈالیں تو دُنیا ظُلم وسِتم، قتل و غارتگری، افراتفری اور ناانصافی کی شکار ہے۔ اِنسانیت سسک رہی ہے۔ اور جمہوریت، بادشاہت اور دیگر ازم کے پاس اِنسانیت کے لئے کوئی راہ عمل نہیں ہے۔ دُنیا کو ایسے نظام کی ضرورت ہے جو امن وامان اور عدل وقسط کا ضامن ہو۔ اِس لئے اب دُنیا کو اسلامی خلافت کی ضرورت ہے تاکہ دُنیا میں عدل و انصاف قائم ہوسکے۔ آپ نے کہا کہ خلافت کسی تنظیم، علاقے یا ملک کی ضرورت نہیں بلکہ سارے عالمِ اِنسانیت کی ضرورت ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روشن بشارتوں کا حوالہ دے کر آپ نے احیائے خلافت پر اپنی بات رکھی اور کہا کہ خلافت علی منہاج النبوہ کا قیام ہی اس سسکتی ہوئی اِنسانیت کے لئے راہِ نجات ہے۔ خطاب عام کو کامیاب بنانے میں اکولہ اکائی کے ساتھیوں نے اہم کردار ادا کیا۔

ऊर्दू दैनिक वरक -ए- ताजा

روزنامہ ورق تازہ

تیز رفتار ٹرین ”وندے بھارت“ کا ناندیڑ سے 26/اگست کو آغاز

جنوبی وسطی ریلوے نے منظوری دے دی، پربھنی صرف 40 منٹ میں پہنچے گی

T.No 20705 NED - CSMT Vande Bharat		Stations	STN	T.No.20706 CSMT - NED Vande Bharat	
05:00	Dep	HAZUR SAHIB NANDED	NED	Arr	22:50
05:40/05:42	A/D	PARBHANI	PBN	A/D	21:33/21:35
07:20/07:22	A/D	JALNA	J	A/D	19:43/19:45
08:13/08:15	A/D	AURANGABAD	AWB	A/D	18:48/18:50
09:40	P	ANKAI	ANK	P	17:50
09:58/10:03	A/D	MANMAD JN	MMR	A/D	17:18/17:20
11:00/11:02	A/D	NASIK ROAD	NK	A/D	16:18/16:20
13:20/13:22	A/D	KALYAN JN	KYN	A/D	14:04/14:06
13:40/13:42	A/D	THANE	TNA	A/D	13:40/13:42
14:08/14:10	A/D	DADAR	DR	A/D	13:17/13:19
14:25	A	CHHATRAPATI SHIVAJI MAHARAJ TERMINUS	CSMT	D	13:10

سکندرآباد: 8 جولائی: (ورق تازہ نیوز) جنوبی وسطی ریلوے کے صدر دفتر ٹرانسپورٹیشن برانچ کی جانب سے جاری کردہ اعلامیے کے مطابق، ریلوے بورڈ نے ٹرین نمبر 20705/20706 جالنہ - چھترپتی شیواجی مہاراج ٹرمنس (وندے بھارت ایکسپریس) کی سروس کو ناندیڑ تک بڑھانے کی منظوری دے دی ہے۔ ریلوے حکام کے مطابق اس توسیع کی افتتاحی سروس 26 اگست 2025 کو ناندیڑ سے روانہ ہوگی، جس کے افتتاحی دن کے اوقات بعد میں جاری کیے جائیں گے۔ باقاعدہ (ریگولر) سروس 28 اگست 2025 سے شروع ہوگی۔

نئے شیڈول کے مطابق: ٹرین نمبر 20705 ناندیڑ سے سی ایس ایم ٹی (ممبئی) تک ہفتے میں تمام دنوں میں (سوائے بدھ کے ناندیڑ سے) چلے گی۔ ٹرین نمبر 20706 سی ایس ایم ٹی سے ناندیڑ تک ہفتے میں تمام دنوں میں (سوائے جمعرات کے سی ایس ایم ٹی سے) چلے گی۔ ٹرین میں کل 20 وندے بھارت کوچ ہوں گے، جن میں 2 ٹی ایس ڈی ٹی سی، 10 ٹی ایس ایم سی، 5 ٹی ایس ٹی سی، 2 ٹی ایس این ڈی ٹی سی اور 1 ٹی ایس این ڈی ٹی سی سی کوچ شامل ہوگا۔ ٹرین کا پرائمری مینٹیننس ناندیڑ میں ہوگا اور اس کے 2 ریکس ہوں گے۔

اسٹاپج اور ٹائمنگ (ناندیڑ تا سی ایس ایم ٹی):
ناندیڑ سے روانگی صبح 00:05 بجے۔ پربھنی:
5 0 :0 5 / 4 0 :0 5 2 4۔جالنہ:
7 20:07/ 7 22:07 2۔اورنگ آباد:
8 :0 8 / 1 8 :0 8 2 0 0 2۔انکائی:
9 :0 9 / 3 8 :0 9 4 0 0 4۔منماڈ:
9 58:09 / 0 3:10 3 0۔ناسک روڈ:
1 1 :0 0 / 1 1 :1 2 0۔کلیان:
2 1: 3 4/ 2 1: 2 5 4۔تھانے:
3 1: 0 4/ 3 1: 2 4۔دادر:
08:14/10:14۔سی ایس ایم ٹی پہنچنے کا وقت: 25:14 بجے

سی ایس ایم ٹی تا ناندیڑ: سی ایس ایم ٹی سے
/1 7 :1 3 ۔دادر: 1 0 :1 3 روانگی:
/4 0 :1 3 ۔تھانے: 1 9 :1 3
/1 3 :1 4 ۔کلیان: 4 2 :1 3
/1 8 :1 6 ۔ناسک روڈ: 1 6 :1 4
/1 8 :1 7 ۔منماڈ: 2 0 :1 6
/4 8 :1 7 ۔انکائی: 2 0 :1 7
/4 8 :1 8 ۔اورنگ آباد: 5 0 :1 7
/4 3 :1 9 ۔جالنہ: 5 0 :1 8
/3 3 :2 1 ۔پربھنی: 4 5 :1 9
35:21۔ناندیڑ پہنچنے کا وقت: 50:22 بجے

حکام نے کہا ہے کہ اس اقدام سے مسافروں کو ناندیڑ اور ممبئی کے درمیان تیز رفتار، آرام دہ اور جدید وندے بھارت سروس کی سہولت میسر ہوگی۔ ریلوے نے تمام متعلقہ شعبوں کو ہدایت دی ہے کہ اس شیڈول کو آئی سی ایم ایس اور این ٹی ای ایس میں اپ ڈیٹ کیا جائے تاکہ مسافروں کو اس کی مکمل معلومات دستیاب ہوں۔ یہ گاڑی حضور صاحب ناندیڑ سے چھترپتی شیواجی مہاراج ٹرمنس ممبئی تک کا فاصلہ 9 گھنٹے 25 منٹ میں طے کرے گی۔ اس میں ایگزیکٹو کلاس اور چیئر کار ملا کر کل 20 ڈبے ہوں گے۔ جالنا سے چھترپتی شیواجی مہاراج ٹرمنس وندے بھارت ایکسپریس میں پہلے 8 ڈبے تھے، جن میں اضافہ کر کے اب کل 20 ڈبے کردیے گئے ہیں۔

پورنا—پٹنہ—پورنا ایکسپریس میں 2/ڈبوں کا عارضی اضافہ

ناندیڑ: (ورق تازہ نیوز) مسافروں کی بھیڑ کو دیکھتے ہوئے جنوبی وسطی ریلوے نے پورنا—پٹنہ—پورنا ایکسپریس میں دو ڈبے عارضی طور پر بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے، جس کی تفصیل یوں ہے:

.1 ٹرین نمبر 17610 پورنا—پٹنہ ایکسپریس میں دو تھرڈ اے سی (3AC) کوچز کا اضافہ عارضی طور پر درج ذیل تاریخوں کو پورنا سے روانہ ہونے والی گاڑیوں میں کیا گیا ہے: 10.07.2025، 17.07.2025، 24.07.2025، 31.07.2025۔ اس اضافے کے بعد اس گاڑی میں کل ڈبوں کی تعداد 21 ہوگئی ہے۔

.2 ٹرین نمبر 17609 پٹنہ—پورنا ایکسپریس میں بھی دو تھرڈ اے سی (3AC) کوچز کا اضافہ عارضی طور پر درج ذیل تاریخوں کو پٹنہ سے روانہ ہونے والی گاڑیوں میں کیا گیا ہے: 12.07.2025، 19.07.2025، 26.07.2025، 02.08.2025۔ اس اضافے کے بعد اس گاڑی میں کل ڈبوں کی تعداد 21 ہوگئی ہے۔

تروڑا (بزرگ) میں پرانے بجلی کے شمشان گھاٹ کی منتقلی کا مطالبہ، بصورتِ دیگر احتجاج کا انتباہ

!! करणसिंह बैस !!
प्रेस फोटोग्राफर

ناندیڑ ناندیڑ: 9/جولائی (ورق تازہ نیوز) تروڑا بزرگ گاؤں میں پرانے بجلی شمشان گھاٹ کی دوسری جگہ منتقلی کی مانگ کو لے کر آج شہریوں کے ایک وفد نے میونسپل کمشنر ڈاکٹر مہیش کمار دوئفوڑے کو تحریری درخواست دی۔ وفد نے خبردار کیا کہ اگر مطالبہ منظور نہ ہوا تو شدید احتجاج کیا جائے گا۔ اس موقع پر شیوسینا کے سابق کارپوریٹر بالا صاحب دیشمکھ تاروڈیکر، ہنمنت دیشمکھ، شری نواس دیشمکھ، پرشاجی تکر، گووند دیشمکھ، سچن کشور دیشمکھ، دیوانند دیشمکھ، گنگادھر ملّے، گجانن دیشمکھ، گلاب دیشمکھ، پنڈلک کلپانیکر، آدی سمیت تروڑا بزرگ کے متعدد شہری اور سماجی تنظیموں کے نمائندے موجود تھے۔

آئی سی سی ٹیسٹ رینکنگ میں ہندوستانی کپتان شبھمن گل کی بڑی چھلانگ، جو روٹ نہیں رہے نمبر 1 بلے باز

انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے تازہ ٹیسٹ رینکنگ کا اعلان کر دیا ہے۔ اس میں ہندوستانی کپتان شبھمن گل نے بڑی چھلانگ لگاتے ہوئے 15 بلے بازوں کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ شبھمن نئی آئی سی سی رینکنگ میں چھٹی پوزیشن پر پہنچ گئے ہیں۔ گزشتہ ٹیسٹ رینکنگ میں انھیں 21 واں مقام حاصل تھا۔ تازہ ٹیسٹ رینکنگ میں ایک بڑی تبدیلی یہ دیکھنے کو ملی ہے کہ دنیا کے نمبر 1 بلے باز جو روٹ ایک مقام پیچھے ہو کر دوسرے نمبر پر چلے گئے ہیں۔ شبھمن گل انگلینڈ دورہ پر جب پہنچے تھے تو ناقدین ان کی تکنیک پر سوال اٹھا رہے تھے۔ انھوں نے اپنی بہترین کارکردگی سے ناقدین کا منہ اب پوری طرح بند کر دیا ہے۔ پہلے ٹیسٹ میں انھوں نے سنچری لگائی تھی، حالانکہ وہ ٹیسٹ میچ ہندوستان ہار گیا تھا۔ اس کے بعد گل نے ایجبسٹن میں شاندار ڈبل سنچری اسکور کی، اور دوسری انگ میں بھی سنچری بنا ڈالی۔ ایجبسٹن ٹیسٹ میں مجموعی طور پر انھوں نے 430 رن بنائے، اور اسی کارکردگی کی بنیاد پر وہ آئی سی سی ٹیسٹ رینکنگ میں اب چھٹے مقام پر پہنچ چکے ہیں۔ شبھمن کے اس وقت 807 ریٹنگ پوائنٹس ہیں۔ ٹیسٹ رینکنگ میں نمبر 1 کی پوزیشن انگلینڈ کے نوجوان بلے باز ہیری بروک نے حاصل کرلی ہے۔ اس کھلاڑی نے پہلے ٹیسٹ کی پہلی انگ میں 99 اور دوسرے ٹیسٹ کی پہلی انگ میں شاندار سنچری لگائی۔ ان 2 بہترین کارکردگی کی بدولت وہ آئی سی سی ٹیسٹ رینکنگ میں پہلے مقام پر پہنچ گئے۔ جو روٹ کی بات کی جائے، تو وہ دونوں ہی ٹیسٹ میچ میں ناکام رہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ نمبر 1 کی پوزیشن برقرار نہیں رکھ پائے۔ ٹیسٹ رینکنگ میں شامل دیگر بلے بازوں کی بات کریں، تو تیسرے مقام پر نیوزی لینڈ کے بلے باز کین ولیمسن، چوتھے مقام پر ہندوستانی سلامی بلے باز یشسوی جیسوال اور پانچویں مقام پر آسٹریلیائی بلے باز اسٹیو اسمتھ ہیں۔ جنوبی افریقہ کے کپتان ٹیمبا بووما ساتویں مقام پر قابض ہیں، جبکہ ہندوستانی وکٹ کیپر بلے باز رشبھ پنت کو آٹھواں مقام حاصل ہوا ہے۔

کل ہند مشاعرہ

زیراہتمام بزم کہکشاںِ ادب

جشن عبدالحی صاحب حیّ (مرحوم)

مہمان خصوصی : محمد تقی صاحب، الطاف ثانی صاحب

مہمان شعراء

عبدالسمیع نعیم حیدرآباد، عزیز احمد اثر حیدرآباد، ضامن علی حسرت نظام آباد، خضر احمد خان شرر پربھنی، عبدالواحد جاذب پربھنی، صابر بسمت کمری بسمت، لیاقت علی لیاقت جالنہ

مقامی شعراء

کمال الدین صدیقی ساجد، تمیز احمد پرواز، شمس الدین صدیقی اقبال، محمود علی سحر، وحید اللہ خان عطاء، سہیل احمد صدیقی، اکتش طالب، طاہر حسین طاہر، علیم اسرار، رشید میمن، عبدالحفیظ عمشان، محی الدین مکرم، اویس قریشی، سیف الدین جنید، صلاح الدین صابر، ظہیر الدین بابر

تاریخ مشاعرہ	مقام مشاعرہ
۱۱ جولائی ۲۰۲۵ بروز جمعہ ٹھیک ۳۰-۷ بجے شب	اردو گھر، دیگلور ناکہ روڈ، ناندیڑ۔

نوٹ: تمام شعراء کرام سے گذارش کی جاتی ہے کہ مشاعرہ ٹھیک ۳۰-۷ بجے شب شروع ہو جائیگا، حکومت نے مائیک پر پابندی لگائی گئی ہے لہٰذا وقت مقررہ پر حاضر رہیں۔

صدر: فیروز رشید — نائب صدر: ظہیر الدین بابر
سکریٹری: رشید میمن — جوائنٹ سکریٹری: طاہر حسین طاہر

ناندیڑ میں مہاراشٹر اسٹیٹ الیکٹرک ایمپلائز آفیسرز کمیٹی کی جانب سے

مطالبات کے حق میں احتجاجی دھرنا

!! करणसिंह बैस
प्रेस फोटोग्राफर

ناندیڑ: 9/جولائی (ورق تازہ نیوز) مہاراشٹر اسٹیٹ الیکٹرک ایمپلائز اینڈ آفیسرز جوائنٹ ایکشن کمیٹی کی قیادت میں ناندیڑ میں آج اہم مطالبات کے حق میں زوردار احتجاجی دھرنا دیا گیا۔ اس دھرنے میں بڑی تعداد میں بجلی محکمے کے افسران اور ملازمین نے حصہ لیا اور حکومت سے اپنے زیر التوا مطالبات فوری پورے کرنے کا مطالبہ کیا۔ احتجاجی دھرنے میں کمیٹی کے رہنما اور سرکردہ اراکین کرشنا بھویار، سنتوش کھومکر، سنجے مورے، دتاتریہ گٹے، پی بی اُکے، پربھاکر لہانے سمیت دیگر افسران اور ملازمین بڑی تعداد میں موجود تھے۔ دھرنے کے دوران مقررین نے حکومت کو خبردار کیا کہ اگر ان مطالبات پر فوری کارروائی نہ کی گئی تو احتجاج کو ریاست گیر سطح پر شدت دی جائے گی۔ اس موقع پر بجلی محکمے کے ملازمین نے حکومت کے خلاف نعرے بازی کی اور کہا کہ ان کے جائز حقوق اور مطالبات کو مسلسل نظرانداز کیا جا رہا ہے۔ احتجاج کے دوران محکمے کی مقامی اور ریاستی سطح کی پالیسیوں پر بھی سوال اٹھائے گئے اور شفافیت وجوابدہی کا مطالبہ کیا گیا۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ محکمے میں بنیادی سہولیات، تنخواہوں میں عدم مساوات، پروموشن پالیسی، اور دیگر اہم مسائل حل کرنے کے لیے حکومت کو سنجیدہ اقدامات کرنے ہوں گے۔ دھرنا پرامن انداز میں ہوا اور انتظامیہ کی جانب سے اس دوران سکیورٹی کے انتظامات بھی کیے گئے تھے۔

3000 کروڑ کے ٹول گھوٹالے پر نانا پٹولے کی جانب سے استحقاق کی خلاف ورزی کی تحریک

ممبئی: 9 جولائی۔ ممبئی کے داخلی راستوں پر واقع پانچ ٹول ناکوں پر ہلکی گاڑیوں اور سرکاری بس سروسز کو دی گئی ٹول چھوٹ کے سبب نجی ٹھیکیدار کو قواعد کے خلاف مدت میں توسیع دی گئی، جس کے نتیجے میں مہاراشٹر اسٹیٹ روڈ ڈیولپمنٹ کارپوریشن (MSRDC) کو تقریباً 3000 کروڑ روپے کا نقصان ہوا ہے۔ اس سنگین الزام کے تحت کانگریس لیڈر اور رکن اسمبلی نانا پٹولے نے ریاست کے چیف سکریٹری، پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ (PWD) کے ایڈیشنل چیف سکریٹری اور MSRDC کے مینیجنگ ڈائریکٹر کے خلاف مہاراشٹر اسمبلی میں استحقاق کی خلاف ورزی کی تحریک پیش کی ہے۔ اس حوالے سے بات کرتے ہوئے نانا پٹولے نے کہا کہ اگرچہ کابینہ کے فیصلے میں 910.92 کروڑ روپے کی نقصانات کی تلافی کا ذکر ہے، لیکن متعلقہ ٹھیکیدار نے اپنے مکتوب میں کسی بھی قسم کے اعداد و شمار فراہم نہیں کیے ہیں۔ اس کے باعث ریاستی کابینہ کو گمراہ کیا گیا اور نجی کمپنی کو غیر قانونی طور پر فائدہ پہنچایا گیا، جو کہ ایک سنگین معاملہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ حالانکہ یہ کنٹریکٹ 19 نومبر 2026 کو ختم ہونے والا تھا، اس کے بعد حاصل ہونے والی ٹول آمدنی کو MSRDC خود بھی وصول کر سکتی تھی۔ لیکن اس بارے میں کوئی مطالعہ یا تجویز پیش نہیں کی گئی، جو اس بدعنوانی کی اصل جڑ ہے۔ نانا پٹولے نے متعلقہ افسران پر جان بوجھ کر لاپرواہی کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ یہ معاملہ حکومت اور نجی کمپنی کے درمیان گٹھ جوڑ کا نتیجہ معلوم ہوتا ہے۔ پٹولے نے مزید بتایا کہ اس ضمن میں متعدد بار محکمہ تعمیرات عامہ سے تحریری طور پر معلومات طلب کی گئیں، لیکن کوئی بھی تفصیلات فراہم نہیں کی گئیں۔ لہٰذا یہ نہ صرف ریاستی اسمبلی کی خود مختاری کی توہین ہے بلکہ عوامی نمائندوں کی بھی توہین ہے۔ اسی بنا پر انہوں نے مہاراشٹر اسمبلی کے قاعدہ 271 کے تحت استحقاق کی خلاف ورزی کی تحریک اسپیکر کے سامنے پیش کی ہے۔ نانا پٹولے نے مطالبہ کیا ہے کہ حکومت کے غیر شفاف طرز عمل اور نجی کمپنیوں کو ناجائز فائدہ پہنچانے کے اس سنگین انکشاف کی فوری اور سخت تحقیقات کی جائیں اور قصورواروں کے خلاف سخت ترین کارروائی کی جائے۔

ٹی سی گم گئی

میری شیخ مہروش پروین شیخ یوسف کے نام کی بارہویں جماعت کی ٹی سی ناندیڑ تا جولہ پانچال بس سے جاتے ہوئے دوران سفر کہیں گم گئی ہے۔ اگر کسی صاحب کو ملے تو پتہ ذیل پر لا کر دیں مناسب انعام سے نوازا جائے گا۔

شیخ مہروش پروین شیخ یوسف
ساکن جولہ پانچال

ٹی سی گم گئی

میری محمد اسلم محمد غوث کے نام کی بارہویں جماعت کی ٹی سی پورنا روڈ تا دیگلور ناکہ آٹو رکشہ سے جاتے ہوئے دوران سفر کہیں گم گئی ہے۔ اگر کسی صاحب کو ملے تو پتہ ذیل پر لا کر دیں مناسب انعام سے نوازا جائے گا۔

محمد اسلم محمد غوث
لکشمی نگر ناندیڑ

ناندیڑ میں مزدوروں اور ملازمین کی زبردست ریلی

لیبر کوڈ اور پبلک سیفٹی بل کی منسوخی کا مطالبہ

ناندیڑ (ورق تازہ نیوز): ناندیڑ شہر میں آج گاندھی پتلا سے ضلع کلکٹر آفس تک مزدور اور ملازم یونینوں کی جانب سے زبردست احتجاجی ریلی نکالی گئی۔ یہ ریلی ملک گیر ہڑتال کی اپیل پر نکالی گئی تھی، جس میں بڑی تعداد میں مرد و خواتین مزدور، سرکاری و نیم سرکاری ملازمین اور یونین کے رہنما شامل ہوئے۔ سرخ جھنڈوں اور بینروں کے ساتھ نکالی گئی اس مارچ میں مظاہرین نے مرکزی حکومت کے مجوزہ چار لیبر کوڈ اور عوامی سلامتی بل (جن سرکشا ودھیک) کی سخت مخالفت کی اور ان قوانین کو فوری منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ یہ قوانین مزدوروں کے حقوق ختم کرنے اور جمہوری آواز کو دبانے کی کوشش ہیں۔ یہ ریلی مشترکہ ایکشن کمیٹی کے بینر تلے نکالی گئی تھی۔ مظاہرین نے نعرے بازی کرتے ہوئے اپنی مانگیں ضلع انتظامیہ کے سامنے پیش کیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر حکومت نے مزدور مخالف اور جمہوریت مخالف قوانین واپس نہیں لیے تو ملک گیر سطح پر اس کے خلاف اور سخت احتجاج کیا جائے گا۔ احتجاجی جلوس کے دوران پولیس کا بھی بندوبست کیا گیا تھا، تاکہ امن وامان برقرار رہے۔ ضلع کلکٹر دفتر کے سامنے مظاہرین نے حکومت کے خلاف نعرے بازی کی اور مطالبات پر مبنی میمورنڈم ضلع انتظامیہ کو سونپا۔ اس موقع پر مزدور یونینوں کے کئی رہنما، سماجی تنظیموں کے نمائندے اور شہری بڑی تعداد میں موجود تھے۔

اتر پردیش بورڈ کی کتابیں 8 گنا تک ہوئیں مہنگی، بورڈ نے قیمتیں بڑھنے کی وجہ سے اٹھایا پردہ

لکھنو: (ایجنسیز) صرف اشیائے خورد و نوش اور ایندھن کی قیمتیں ہی نہیں بڑھ رہی ہیں، بلکہ اب اتر پردیش بورڈ کی کچھ کتابوں کی قیمتیں بھی آسمان پر پہنچ گئی ہیں۔ ایک میڈیا رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ اس مرتبہ اتر پردیش بورڈ میں نویں سے دسویں درجہ کی کتابوں کی قیمتیں آٹھ گنا تک بڑھا دی گئی ہیں۔ بورڈ کے ذریعہ اٹھائے گئے اس قدم سے متوسط اور ذیلی طبقات کی مشکلات میں اضافہ ہوگیا ہے۔ معاشی طور پر کمزور سرپرست پریشان ہیں، کیونکہ نویں درجہ کی سبھی کتابیں پہلے 150 روپے میں حاصل ہو جاتی تھیں، جو اب 700 روپے تک میں ملیں گی۔ یہ پہلی مرتبہ ہے جب 2018 کے بعد سے کتابوں کی قیمتیں اتنی زیادہ بڑھی ہیں۔ اس کا مقصد پبلشرز اور ریٹیلرس کو متوجہ کرنا ہے، تاکہ طلبا کو کتابیں وقت پر دستیاب ہوسکیں۔ حالانکہ کچھ کتابوں کی قیمتیں گھٹی بھی ہیں، لیکن ایسی کتابیں چند ایک ہیں۔ مثلاً درجہ 12 میں پڑھائی جانے والی فزکس پارٹ-1 کی کتاب 64 روپے کی جگہ اب 43 روپے میں ملے گی۔ اسی طرح درجہ 11 کی علم نفسیات کی کتاب اب 28 روپے کی جگہ 10 روپے میں مل سکے گی۔ بہرحال، اہم کتابوں کی قیمتیں بہت زیادہ بڑھ گئی ہیں جس کا براہ راست اثر متوسط اور ذیلی آمدنی والے طبقہ کے سرپرستوں پر پڑنا لازمی ہے۔ اتر پردیش بورڈ کی کتابوں کی قیمتیں 8 گنا تک بڑھنے سے طلبا کے سرپرستوں پر پڑنے والا معاشی بوجھ پہلے کے مقابلے میں کئی گنا زیادہ ہوگیا ہے۔ ایک اندازے کے مطابق نویں درجہ کے لیے جہاں 150 روپے میں سبھی کتابیں آ جاتی تھیں، وہیں اب اس کے لیے سرپرستوں کو 700 روپے خرچ کرنے ہوں گے۔

ضمنی مطالبات کا فنڈ مرکزی معاونت یافتہ ترقیاتی منصوبوں پر خرچ ہوگا: اجیت پوار

ریاستی معیشت مالی نظم وضبط کے ساتھ چل رہی ہے، قرض اور خزانے پر مالی بوجھ محدود دائرے میں

ممبئی: 9 جولائی۔ نائب وزیر اعلیٰ و وزیر مالیات و منصوبہ بندی اجیت پوار نے ریاستی اسمبلی میں ضمنی مطالبات پر بحث کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ریاست کا مالی نظم وضبط سختی سے نافذ کیا جا رہا ہے اور حکومت کی پالیسیوں کا مقصد صرف اخراجات کا توازن رکھنا نہیں بلکہ ریاست کی معیشت کو پائیدار، مضبوط اور ترقی یافتہ بنانا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ضمنی مطالبات سے حاصل شدہ فنڈز کو پندرہویں مالیاتی کمیشن کی سفارشات کے تحت ملنے والی گرانٹس، مرکزی حکومت کی ترقیاتی اسکیموں میں ریاست کے حصہ اور بنیادی ڈھانچے جیسے سڑکیں، ریل، پل، میٹرو، اور زیر زمین راہداریوں پر خرچ کیا جائے گا، جس کے ذریعے ریاست کی مجموعی اثاثہ جات میں خاطر خواہ اضافہ متوقع ہے۔ اجیت پوار نے ایوان کو یقین دلایا کہ ریاست کی معیشت مستحکم ہے اور حکومت نئے مالی وسائل تلاش کر کے آمدنی کے ذرائع میں اضافہ کر رہی ہے۔ ریاستی معیشت کا نظم ونسق مکمل طور پر مالیاتی اصولوں اور شفافیت پر مبنی ہے، جس سے مہاراشٹر دیگر ریاستوں کے مقابلے میں نمایاں طور پر بہتر مالی حالت میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ مالیاتی کمیشن کے اصولوں کے مطابق ریاست پر واجب الادا مجموعی قرض کا بوجھ اس کے مجموعی ریاستی پیداوار (GSDP) کا 25 فیصد سے کم ہونا چاہیے، جب کہ مہاراشٹر پر موجودہ تخمینے کے مطابق یہ بوجھ صرف 18.87 فیصد ہے، جو مقررہ حد سے خاصا کم ہے۔ اسی طرح مالی خسارہ بھی 3 فیصد کی حد میں ہونا چاہیے اور مہاراشٹر نے اسے 2.76 فیصد تک محدود رکھنے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ ملک کی صرف تین ریاستیں مہاراشٹر، گجرات اور اوڈیشہ ایسی ہیں جن کا قرض GSDP کے 20 فیصد سے کم ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت نہ صرف نظم وضبط سے مالی امور چلا رہی ہے بلکہ ریاستی وسائل کے مؤثر استعمال پر بھی بھرپور توجہ دے رہی ہے۔ اس سلسلے میں ترقیاتی منصوبوں، عوامی فلاحی اسکیموں اور بنیادی ڈھانچے پر سرمایہ کاری کو ترجیح دی جا رہی ہے تاکہ ریاستی معیشت کو طویل مدتی بنیادوں پر مضبوط بنایا جا سکے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ موجودہ بجٹ پالیسیز، مکمل مالی شفافیت اور پالیسی پر مبنی اخراجات کے ذریعے مہاراشٹر کی معیشت نہ صرف آج بلکہ مستقبل کے چیلنجز کے لیے بھی تیار ہو رہی ہے۔ اجیت پوار نے ایوان میں بتایا کہ اگرچہ مانسون اجلاس میں مجموعی طور پر 57،509 کروڑ روپے کے ضمنی مطالبات پیش کیے گئے ہیں، لیکن ان سے ریاست پر اصل مالی بوجھ 40،645 کروڑ روپے کا ہی ہے۔ اس خالص بوجھ میں 19،184 کروڑ روپے لازمی سرکاری اخراجات کے لیے، 34،661 کروڑ روپے مختلف اسکیموں اور پروگراموں کے لیے، اور 3،665 کروڑ روپے مرکزی حکومت کی امدادی اسکیموں میں ریاستی حصہ ادا کرنے کے لیے شامل ہیں۔ یہ تمام اخراجات نہ صرف ریاستی ترقی کے لیے ضروری ہیں بلکہ ان کا مالی نظم وضبط سے براہِ راست تعلق ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان ضمنی مطالبات میں کئی اہم مدات شامل ہیں جن کا مقصد ترقیاتی رفتار کو تیز کرنا اور مالی کفایت شعاری کو برقرار رکھنا ہے۔ ان میں پندرہویں مالیاتی کمیشن کی جانب سے تجویز کردہ 11،043 کروڑ روپے کی گرانٹس، اسٹامپ ڈیوٹی سرچارج کی واپسی کے لیے 3،228 کروڑ روپے، ممبئی میٹرو منصوبے کے لیے زیر زمین تعمیری کاموں کے لیے ریاست کی جانب سے 2،241 کروڑ روپے بطور ثانوی قرض، کوآپریٹو شوگر ملوں کو ورکنگ کیپٹل فراہم کرنے کے لیے 2،183 کروڑ روپے بطور مارجن منی قرض، اور مرکزی حکومت کی جانب سے ریاستوں کو سرمایہ جاتی اخراجات کے لیے 50 سال کی مدت کے لیے بغیر سود کے دی گئی خصوصی امداد میں 2،150 کروڑ روپے شامل ہیں۔ اس کے علاوہ نبارڈ سے حاصل کردہ 2،097 کروڑ روپے کا قرض نامکمل آبپاشی منصوبوں کو مکمل کرنے اور مکمل منصوبوں کی ترسیل میں بہتری کے لیے استعمال کیا جائے گا، جب کہ ناسک میں آئندہ منعقد ہونے والے کمبھ میلے کی تیاریوں کے لیے ایک ہزار کروڑ روپے کا بجٹ مختص کیا گیا ہے۔ اجیت پوار نے اس بات پر زور دیا کہ ان تمام اقدامات سے واضح ہوتا ہے کہ ریاستی حکومت نے مالیاتی نظم وضبط، منظم منصوبہ بندی اور ترقیاتی ترجیحات میں بہترین توازن پیدا کیا ہے، جس کا براہ راست فائدہ ریاست کے عوام کو ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ مہاراشٹر کی معیشت ایک پائیدار بنیاد پر استوار کی جا رہی ہے جو صرف موجودہ دور کے لیے نہیں بلکہ آنے والے وقت کے مالیاتی دباؤ سے نمٹنے کے لیے بھی پوری طرح تیار ہے۔

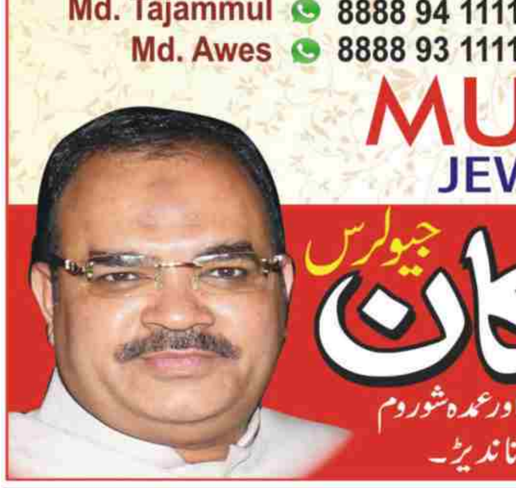

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جیولرس
صرافہ بازار، ناندیڑ
KULSUM JEWELLERS
Mob: 9860871766 پروپرائٹر: محمد انیس

عبدالماجد 9545332211
عبدالرحمٰن 8999942523
BIS 916 Hallmark
زِینت جیولرس
ہمارے یہاں ہال مارک اور (916) کے زیورات ماہر کاریگری کی نگرانی میں تیار ہوتے ہیں اور سونے کے عربی و ترکی ڈیزائن کے عمدہ اور خوبصورت زیورات تیار اور آرڈر پر بھی ملتے ہیں۔
پہناوا ڈریسیس کے سامنے، سری نگر، ناندیڑ۔

پرنٹر پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4 بڑی درگاہ گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔